لا اله الا الله

محمد رسول الله

طلب العلم فريضة على كل مسلم ومسلمة

علم کا طلب کرنا فرض ہے ہر مسلمان مرد اور عورت پر

شافعی مذہب کا رسالہ

مصنفہ

مولوی عبد الستار خان مصنف عربی کا معلم وغیرہ

شائع کردہ

کوکنی مسلم جماعت سوسائٹیز کراچی

۳۳۔ کوکن ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۵

اجازت وتعاون

جناب ڈاکٹر محمد خان ابن مولوی عبد الستار خان

خان ایکسرے کلینک عبد اللہ ھارون روڈ

کراچی

بار طبع ثالث | سنہ ہجری | سنہ عیسوی | قیمت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ

شافعی مذہب کا رسالہ

ترتیب الصلوٰۃ

المعروف بہ

ترکیب وضو نماز

معاونت خصوصی برائے ترتیب و کمپوزنگ

حضرت جناب آفتاب احمد (مدینہ منورہ)

ترتیب و کمپیوٹر کمپوزنگ: محمد نور باری

مکتبہ اقبالیہ

نور حراء پبلیشر

ای میل: noorbari786@gmail.com

فون: 0092-312-2502281

۲۰ شوال المکرم ۱۴۴۴

وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ

الحمد للہ والمنة کہ یہ کتاب بیچ مسائل وضو نماز مذہب حضرت امام شافعی کے

مسمّٰی بہ

ترتیبُ الصّلوٰۃ

المعروف بہ

ترکیب وضو نماز

مع

نور الایمان، حقوق الوالدین، وآداب المساجد و تہلیل و شہادت نامہ وغیرہ

ناشر

محمود اینڈ کمپنی

۹، میونسپل کوارٹر، مدن پائپ لائن، بمبئی ۵۹

مطبوعہ گلوب آفسٹ پرنٹرز دہلی

فہرست مضامین

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	باب پہلا	۳	۲۸	باب نواں	۳۱
۲	باب دوسرا	۴	۲۹	تراویح میں پڑھنے	۳۲
۳	دعا۔ ہاتھ۔ غرغرہ۔ ناک۔ وضو کی نیت	۵	۳۰	دعائے قنوت	۳۵
۴	دعا۔ ہاتھ، سر۔ کانوں اور پیروں	۶	۳۱	بیان فطرہ وعید کا	۳۶
۵	باب تیسرا	۷	۳۲	قربانی عید	۳۷
۶	نماز صبح۔ نماز ظہر	۸	۳۳	باب دسواں	۳۸
۷	نماز عصر۔ نماز مغرب	۹	۳۴	تلقین پڑھنے کا بیان	۳۹
۸	نماز عشاء	۱۰	۳۵	باب گیارہواں	۴۳
۹	نماز وتر	۱۱	۳۶	فاتحہ بہ صدق اللہ	۴۴
۱۰	نماز تہجد۔ تحیۃ المسجد	۱۲	۳۷	باب بارہواں	۴۵
۱۱	نماز کی رکعتوں۔ دعا	۱۳	۳۸	باب تیرہواں	۴۶
۱۲	فرض نماز	۱۴	۳۹	پانی مانگنے	۴۷
۱۳	دعائے قنوت	۱۵	۴۰	پانی مانگنے کی دعا	۴۸
۱۴	اذان	۱۶	۴۱	باب چودہواں	۴۹
۱۵	امام کے ساتھ	۱۷	۴۲	قربانی کی نیت	۵۱
۱۶	قضا نماز	۱۸	۴۳	عقیقے کا بیان	۵۲
۱۷	باب چوتھا	۱۹	۴۴	خاتمۃ الکتاب	۵۴
۱۸	دعاء (۳۔۴۔۵۔۶۔۷)	۲۰	۴۵	نور الایمان۔ باب پہلا	۵۵
۱۹	دعاء (۸۔۹۔۱۰)	۲۱	۴۶	باب دوسرا	۶۱
۲۰	دعاء (۱۱۔۱۲) نیا چاند	۲۲	۴۷	باب تیسرا	۶۲
۲۱	استغفار (۱۔۲۔۳)	۲۳	۴۸	باب چوتھا	۶۵
۲۲	باب پانچواں	۲۴	۴۹	ماں باپ کے حقوق	۶۶
۲۳	باب چھٹا	۲۵	۵۰	آداب مسجد	۶۸
۲۴	باب ساتواں	۲۶	۵۱	تہلیل	۷۱
۲۵	باب آٹھواں	۲۸	۵۲	شہادت نامہ	۷۵
۲۶	غسل جنابت۔ احتلام۔ جمعے۔ سر میلی	۲۹	۵۳	کبوتر نامہ	۷۷
۲۷	غسل نفاس۔ جمعہ۔ رمضان۔ قربانی	۳۰	۵۴	کام کی باتیں	۸۰

فهرست مضامین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ہ

اب معلوم ہووے کہ یہ کتاب وضونماز کا چھوٹا سا جزو ہے۔ حضرت امام شافعیؒ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب میں بچوں کو پہلے سیکھنے اور یاد کرنے کے واسطے۔ اس کا نام وضونماز کا مختصر بیان۔ اللہ تعالیٰ سب بچوں کو نیک توفیق بخشنے اور علم نصیب کرے۔ آمین

باب پہلا

کلمۂ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

ایمان کا اقرار

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ
میں ایمان لایا اللہ پر	اور اس کے فرشتوں پر	اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَالْقَدْرِ
اور اس کے پیغمبروں پر	اور روزِ قیامت پر	اور تقدیر پر
خَيْرِهٖ	وَشَرِّهٖ	مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
نیک اس تقدیر کا	اور بد اس تقدیر کا	اللہ تعالیٰ سے ہے

شہادت کا کلمہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور یہ بھی شہادت کا کلمہ ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

توحید کا کلمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تمجید کا کلمہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

باب دوسرا

وضو کا بیان

فهرست مضامین

وضو کرنے کے بغیر نماز درست نہیں ہوتی۔ سو پاک پانی سے وضو کرنا اور وضو کرتے وقت پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بولنا۔ اور ہر ایک چیز تین وقت دھونا تب یہ کلمہ شہادت کا پڑھنے جانا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تس پیچھے اگر دعائیں کوئی پڑھنا چاہے تو پڑھے ویسی دعائیں یہ ہیں۔

یہ دعا پہلے ہاتھ دھوتے وقت پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَالْاِسْلَامَ نُوْرًا ط بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ يَا اَللّٰهُ۔

یہ دعا غرغرہ کرتے وقت پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْنِيْ اَحْسَنَ الطَّعَامِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَللّٰهُ ط

یہ دعا ناک کو پانی لگاتے وقت پڑھے

اَللّٰهُمَّ شَمِّمْنِيْ اَحْسَنَ الرَّائِحَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَللّٰهُ۔

وضو کی نیت اور منہ دھونیکی دعا

یہ وضو کی نیت منہ دھوتے وقت پہلے اپنی بولی میں کہنا فرض ہے۔

وضو کرتا ہوں میں نماز درست ہونیکے واسطے

تس پیچھے یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ الْعَظِيْمِ يَا اَللّٰهُ

فہرست مضامین

یہ دعا سیدھا ہاتھ کہنی تک دھوتے وقت پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا يَا اَللّٰهُ

یہ دعا بایاں ہاتھ کہنی تک دھوتے وقت پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ يَا اَللّٰهُ

یہ دعا سر کو پانی لگاتے وقت پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِيْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ يَا اَللّٰهُ

یہ دعا کانوں کو پانی لگاتے وقت پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَسْمِعْنِيْ خَيْرَ الْكَلَامِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَللّٰهُ ۔

یہ دعا سیدھا پاؤں دھوتے وقت پڑھے

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيَّ وَقَدَمَيْ وَالِدَيَّ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ يَا اَللّٰهُ

یہ دعا بایاں پاؤں دھوتے وقت پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ سَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّعَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؏

فہرست مضامین

یہ دعا وضو کرنے کے بعد پڑھنا سنّت ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

باب تیسرا

پانچ وقت کی نماز کا بیان

نماز کے واسطے بدن اور کپڑے پاک رکھنا۔ پیشاب کو کلوخ اور پانی بھی لینا پاک مصلےٰ پر نماز پڑھنا اور نماز پڑھنے کے واسطے قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا رہنا اور نماز کی نیت کرنا اور ہر ایک نماز کی نیت اپنی بولی میں آہستہ منہ میں کہنا کہ سمجھ میں آئے اگر کوئی چاہے تو عربی میں پڑھے۔ لیکن جو نیت اپنی بولی میں کہی ہے سو اس عربی کے معنی ہے ایسا سمجھے اور نماز کی نیت کرتے وقت دل حاضر کرنا اور نیت میں دھیان رکھنا تب، اسی وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ آہستہ بولتے دونوں ہاتھ کاندھے تک اُٹھا کر اور ہتھیلیاں قبلہ کی طرف کر کے رکعت باندھنا۔

صبح کی سنت نماز کی نیّت

فہرست مضامین

صبح کی فرض نماز کے آگے دو رکعت نماز سنّت پڑھنا اس کی نیت یہ ہے:
سنّت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں صبح کی دو رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔
عربی میں اس طرح کہے: اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الصُّبْحِ رَکْعَتَیْنِ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ

صبح کی فرض نماز کی نیّت

فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں صبح کی دو رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔
عربی میں اس طرح کہے
اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ رَکْعَتَیْنِ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ
صبح کی فرض نماز کے پیچھے سنّت نماز نہیں ہے۔

ظہر کی فرض نماز کے آگے کی سُنّت نماز کی نیت

ظہر کی فرض نماز کے آگے چار رکعتیں سنّت پڑھنا اور پیچھے بھی چار رکعت سنّت دو دو رکعت کی نیّت کر کے پڑھنا۔ سو آگے کی چار رکعت کی نیت یہ ہے:
سنّت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں ظہر کے آگے کی دو رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔ عربی میں اسطرح اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الظُّھْرِ قَبْلِیَّۃً رَکْعَتَیْنِ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ظہر کی فرض نماز کی نیت

فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں ظہر کی چار رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔
عربی میں اس طرح:
اُصَلِّیْ فَرْضَ الظُّھْرِ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ظہر کے پیچھے کی سُنّت نماز کی نیّت

ظہر کی فرض نماز کے پیچھے بھی چار رکعت سنّت پڑھنا۔ دو دو رکعت کی نیّت کر کے پڑھنا۔ اس کی نیّت یہ ہے: سنّت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں ظہر کے پیچھے کی۔ دو رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔ عربی میں اس طرح:

اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الظُّھْرِ بَعْدِیَّۃً رَکْعَتَیْنِ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ

عصر کی سنت نماز کی نیت

عصر کی فرض نماز کے آگے چار رکعت سنّت نماز پڑھنا دو دو رکعت کی نیت کر کے پڑھنا اس کی نیّت یہ ہے: سنّت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں عصر کی دو رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔ عربی میں اس طرح:

اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الْعَصْرِ رَکْعَتَیْنِ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ

عصر کی فرض نماز کی نیت

فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں عصر کی چار رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔ عربی میں اِس طرح

اُصَلِّیْ فَرْضَ الْعَصْرِ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ

عصر کی فرض نماز کے پیچھے سنّت نماز نہیں ہے۔

مغرب کی فرض نماز کے آگے سنّت نماز کی نیت

مغرب کی فرض نماز کے آگے دو رکعت سنّت اور پیچھے بھی دو رکعت سنّت پڑھنا۔ اس کی نیّت یہ ہے: سنّت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں مغرب کے آگے کی دو رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔

فہرست مضامین

عربی میں اس طرح

أُصَلِّي سُنَّةَ الْمَغْرِبِ قَبْلِيَّةً رَكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالَى اَللّٰهُ أَكْبَرُ

مغرب کی فرض نماز کی نیت

فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں مغرب کی تین رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔ عربی میں اس طرح:

أُصَلِّي فَرْضَ الْمَغْرِبِ ثَلٰثَ رَكْعَاتٍ أَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالَى اَللّٰهُ أَكْبَرُ

مغرب کے پیچھے کی سنّت نماز کی نیت

سنّت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں مغرب کے پیچھے کی دو رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔ عربی میں اس طرح:

أُصَلِّي سُنَّةَ الْمَغْرِبِ بَعْدِيَّةً رَكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالَى اَللّٰهُ أَكْبَرُ

عشا کی فرض نماز کے آگے کی سنّت نماز کی نیت

عشا کے فرض نماز کے آگے دو رکعت سنّت اور پیچھے بھی دو رکعت سنّت پڑھنا۔ سو آگے کی دو رکعت کی نیّت یہ ہے:

سنّت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں عشا کے آگے کی دو رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔

عربی میں اس طرح

أُصَلِّي سُنَّةَ الْعِشَاءِ قَبْلِيَّةً رَكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالَى اَللّٰهُ أَكْبَرُ

عشا کی فرض نماز کی نیّت

فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں عشا کی چار رکعت ادا کرتی/کرتا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔

عربی میں اس طرح

اُصَلِّی فَرْضَ الْعِشَاءِ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ اَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰی اَللّٰهُ اَكْبَرُ

عشاء فرض نماز کے پیچھے کی سنت نماز کی نیّت

سنت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں عشا کے پیچھے کی دو رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر

عربی میں اس طرح

اُصَلِّی سُنَّةَ الْعِشَاءِ بَعْدِيَّةً رَكْعَتَيْنِ اَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰی اَللّٰهُ اَكْبَرُ

وتر کی نماز کا بیان

عشاء کے پیچھے وتر کی نماز پڑھنا سو تین رکعت پڑھنا اور اگر کوئی چاہے پانچ یا سات یا نو یا گیارہ رکعتیں پڑھے۔ زیادہ نہیں۔ سو دو دو رکعت کی نیت کرکے پڑھے اور آخر کو ایک رکعت پڑھے اور اگر چاہے تو فقط ایک رکعت پڑھے۔

وتر کی دو رکعت کی نیّت

سنّت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں وتر کی دو رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔

عربی میں اس طرح

اُصَلِّی سُنَّةَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ اَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰی اَللّٰهُ اَكْبَرُ

وتر کی ایک رکعت کی نیّت

سنّت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں وتر کی ایک رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر

عربی میں اس طرح

اُصَلِّی سُنَّةَ الْوِتْرِ رَكْعَةً وَّاحِدَةً اَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰی اَللّٰهُ اَكْبَرُ

فهرست مضامین

تہجّد کی نماز کا بیان

تہجّد کی نماز کے واسطے بہتر یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد وتر نہیں پڑھنا ایک نیند لے کے اُٹھنا تب قد کی نماز پڑھنا ایک رکعت سے گیارہ رکعت تک جیساکہ وتر کی نماز کے بیان میں لکھا ہے اس طرح کرنے سے تہجد اور وتر کی نماز دونوں حاصل ہوتی ہے۔ اگر کسی کو خوف ہووے کہ سونے کے بعد جاگ کر اُٹھ نہ سکے تو اُس نے وتر کی نماز پڑھنا اور اگر کوئی وتر کی نماز پڑھ کے سووے تس پیچھے جاگا ہووے اور تہجد کی نماز پڑھنی چاہے تو اس نے تہجد کی نماز کی نیّت کر کے دو رکعت یا چار رکعت یا چاہے اتنی رکعتیں پڑھنا اور ایک روایت میں بارہ رکعت پڑھنا آیا ہے سو دو دو رکعت کی نیّت کر کے پڑھنا اور تہجد کی نماز آدھی رات کے پیچھے پڑھنا افضل ہے اس کی نیّت یہ ہے۔ سنّت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں تہجد کی دو رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔

عربی میں اس طرح

أُصَلِّيْ سُنَّةَ التَّهَجُّدِ رَكْعَتَيْنِ اَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰى اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تحیۃ المسجد کی دو رکعت نماز کی نیّت

جب کسی مسجد میں داخل ہونا تو پہلے دو رکعت سنّت نماز پڑھنا اس کو تحیّۃ المسجد کی نماز کہتے ہیں۔ اس کی نیّت یہ ہے:

سنّت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں تحیّۃ المسجد کی دو رکعت ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔

عربی میں اس طرح

أُصَلِّيْ سُنَّةَ تَحِيَّةِ الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ اَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰى اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور معلوم ہووے کہ سنّت نماز کی ہر ایک رکعت میں بھی اَلْحَمْدُ کے پیچھے کوئی اور سورۃ پڑھنا بڑا ثواب ہے۔

فہرست مضامین

نماز کی رکعتوں میں پڑھنے کا بیان

فرض نماز کی نیّت کر کے پہلے اللہ اکبر بول کے یہ دعا آہستہ پڑھنا۔ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۞ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اس کے بعد اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم اور بِسْمِ اللّٰهِ کے ساتھ اَلْحَمْدُ کی سورۃ وَلَا الضَّآلِّيْنَ تک پڑھ کے ذرا ٹھہرنا تب رَبِّ اغْفِرْ لِيْ اٰمِيْن کہنا۔ اور فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اَلْحَمْدُ کے پیچھے دوسری سورۃ بسم اللہ کے ساتھ پڑھنا سو الحمد اور دوسری سورت دن کے وقت آہستہ اور رات کے وقت فرض نماز میں بلند پڑھنا۔ لیکن نماز تیسری وچوتھی رکعت میں الحمد آہستہ پڑھنا۔ بس دوسری سورت نہیں پڑھنا اور سنّت کی سب رکعتوں میں الحمد اور کوئی دوسری سورت آہستہ پڑھنا اور یہ تسبیح رکوع میں تین وقت آہستہ پڑھنا سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اور رکوع میں سے سر اُٹھاتے ہوئے یہ ذکر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ آہستہ بولتے کھڑا رہنا تب یہ ذکر بھی آہستہ پڑھنا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْاَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اور سجدے میں تین وقت یہ تسبیح آہستہ پڑھنا سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ اور دو سجدوں کے بیچ میں بیٹھنا تب یہ دعا آہستہ پڑھنا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ اور رکوع میں جاتے وقت اور سجدہ سے سر اُٹھاتے وقت اور پہلی تحیات سے اٹھتے تب اَللّٰهُ اَكْبَرُ آہستہ بولتے جانا۔

تحیات کے واسطے بیٹھنا تب یہ دعا پڑھنا

فہرست مضامین

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ لِىْ بِالْخَيْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ تس پیچھے دو سلام دینا سو دو وقت اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط دونوں طرف مُنہ پھرا کے کہنا اسوقت اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط کی جگہ صرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ نہیں بولنا اور اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ کے نون کو نہیں پڑھنا اور لَا پر تشدید پڑھنا اور اسی طرح مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی رے پر بھی تشدید پڑھنا اور جب تحیات کو بیٹھنا تب سیدھے ہاتھ کی مُٹھی بند کرکے کلمہ کی اُنگلی لمبی رکھنا لیکن جب اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھنا تب اِلَّا اللّٰهُ بولتے وقت کلمہ کی اُنگلی اُٹھانا اور ویسی ہی آخر تک رکھنا اس کا سر ذرا جھکا ہوا قبلے کی طرف کرنا اور اس کو ہلانا نہیں۔ اِلَّا اللّٰهُ بولتے وقت اس اُنگلی پر نظر رکھنا بس اس کے سوائے اوّل سے آخر تک سب نماز میں سجدے کی جگہ پر نظر رکھنا ادھر اُدھر نہیں دیکھنا اور نماز میں کچھ بات نہیں کرنا کچھ کھانا نہیں اور چابنا بھی نہیں اور فرض نماز کی پہلی تحیات کو بیٹھنا تب اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ تک پڑھنا تس پیچھے اللّٰہ اکبر بول کے تیسری رکعت کیواسطے کھڑا رہنا

فرض نماز کے پیچھے تسبیح اور دُعا پڑھنے کا بیان

ہر ایک نماز کے سلام دینے کے پیچھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ط تین وقت بولنا تس پیچھے

فہرست مضامین

ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اس کے پیچھے آیۃ الکرسی پڑھنا سو یہ ہے: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اور نماز کے پیچھے آیۃ الکرسی پڑھ کے آنگ پر پھونکنا ایسا کتابوں میں لکھا ہے اور آیۃ الکرسی پڑھنے کے پیچھے تینتیس ۳۳ مرتبے سُبْحَانَ اللّٰهِ اور تینتیس ۳۳ مرتبے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تینتیس ۳۳ مرتبے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا۔ اور اسی وقت توحید کا کلمہ پڑھنا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اس پیچھے دونوں ہاتھ اٹھا کے جو دعا چاہیے سو مانگنا اور پڑھنا لیکن صبح کی اور عصر و مغرب کی فرض نماز کی سلام دے کے تین وقت اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بول کے دس وقت توحید کا کلمہ جو اوپر لکھا ہے سو پڑھنا۔

دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

صبح کی نماز فرض میں سے دوسری رکعت کے رکوع میں سے سر اٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ بولتے کھڑا رہ کر رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کی ذکر پوری کر کے دونوں ہاتھ کاندھے کے برابر اٹھا کے یہ دعا قنوت آہستہ پڑھنا اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا قَضَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ

فهرست مضامین

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ یہ دعا پوری کر کے سجدے میں جانا منہ پر ہاتھ نہیں پھرانا۔

اذان ایسی پڑھنا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ لیکن صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے پیچھے یہ پڑھنا اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ جب اذان سُننے میں آوے جیسا بانگی بولے ویسا اس کے پیچھے بولے جانا لیکن جب حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو دو وقت بولے تب ہر ایک کے پیچھے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بولنا اور صبح کی نماز میں جب بانگی اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ بولے تو سُننے والے نے صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ بولنا۔ اور جب اذان پوری ہووے تب دونوں ہاتھ اُٹھا کے پہلے درود پڑھنا اس کے پیچھے اذان کی دعا پڑھنا اس طرح: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ وَلَا تَحْرِمْنَا رُؤْیَتَہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور ہر ایک فرض نماز پڑھنے کے وقت پہلے اس طرح اقامت پڑھنا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ

الصَّلٰوۃُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور جب قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے لفظ کو سُنے تب یہ کہنا اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا وَاجْعَلْنِیْ مِنْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اور اقامت پوری ہووے تب درود اور اذان کے پیچھے کی دعا پڑھنا جو ابھی اُوپر لکھی ہے۔

امام کے ساتھ نماز پڑھنے کا بیان

امام کے ساتھ نماز پڑھنا تب نیّت ایسی کہنا:
فرض نماز پڑھتا ہوں صبح کی دوؔ رکعت امام کے ساتھ ادا کرتا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔ عربی میں اس طرح کہے:
اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ رَکْعَتَیْنِ مَعَ الْاِمَامِ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اسی طرح ہرایک نماز کہ امام کے پیچھے پڑھنا اس کی نیّت میں امام کے ساتھ بولنا اور عربی میں مَعَ الْاِمَامِ بولنا اور جب امام اللہ اکبر بلند بولے تب اس کے پیچھے کے مصلّیوں نے آہستہ بولنا اور جب امام آمین بولے تب اس کے پیچھے کے مصلّیوں نے اس کے ساتھ آمین بلند بولنا اور امام نے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ بلند بولنا رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ وَمِلْأُ السَّمٰوَاتِ پوری ذکر آہستہ بولنا تب اس کے پیچھے کے مصلّیوں نے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ وغیرہ سب ذکر آہستہ بولنا پھر نماز کی سب چیزیں امام کے پیچھے کرتے جانا امام کے آگے اور امام کے برابر کوئی چیز نہ کرنا اور جب امام دونوں سلام دے چکے تب اس کے پیچھے کے مصلّیوں نے سلام دینا اور معلوم ہووے کہ اگر امام نے ایک یا دو زیادہ رکعتیں پڑھی ہوویں تب کوئی نماز پڑھنے والا آوے اس نے نیت کرکے امام کے ساتھ نماز میں ملنا اور جب امام دونوں سلام دے چکے تب اس نے سلام نہ دینا جلدی اَللّٰہُ اَکْبَرُ آہستہ بولتے اُٹھنا اور جس رکعت میں امام کے ساتھ رکوع میں ملا ہے اس کے سوائے

فہرست مضامین

اپنی باقی نماز پوری کرنا اور امام نے صبح کی فرض نماز میں یا اور کسی نماز میں دعاء قنوت اس طرح بلند پڑھنا اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنَا فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَ تَوَلَّنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَیْتَ۔ یہاں تک کہ امام نے بلند پڑھنا اور امام کے پیچھے کے مصلّیوں نے ہر ایک آیت کے بعد میں آمین بلند پڑھنا تب امام نے فَاِنَّکَ تَقْضِیْ سے آخر تک آہستہ پڑھنا اس میں اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ کی جگہ میں نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ بولنا اور امام کے پیچھے کے ہر ایک مصلّی نے بھی فَاِنَّکَ تَقْضِیْ سے آخر تک آہستہ پڑھنا تب امام نے اور مصلّیوں نے اَللّٰہُ اَکْبَرُ بول کے سجدے میں جانا۔ معلوم رہے کہ جب کوئی شخص اکیلا نماز میں دعاء قنوت پڑھے تب اس نے اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا کی جگہ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بولنا اسی طرح وَعَافِنِیْ اور تَوَلَّنِیْ وغیرہ کہ ویسی دعاء قنوت کی کہ آگے لکھی ہے سو پڑھنا۔

قضا نماز کا بیان

جب کسی فرض یا سنّت نماز کو اس کے وقت پر نہ پڑھی ہووے تو اس کو جلدی دوسرے کسی وقت پڑھنا اس کو قضا نماز بولتے ہیں۔ اس کی نیّت مثلاً صبح کی فرض قضا نماز کے واسطے اس طرح کہنا : فرض نماز صبح کی دو رکعت قضا پڑھتا/پڑھتی ہوں اللہ کے واسطے۔ اللہ اکبر۔ عربی میں اس طرح : اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ رَکْعَتَیْنِ قَضَآءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اور سنّت قضا کی نیت مثلاً ظہر کے آگے کی اس طرح : سنّت نماز ظہر کے آگے کی دو رکعت قضا پڑھتا/پڑھتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔

عربی میں اس طرح :

اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الظُّھْرِ قَبْلِیَّۃً رَکْعَتَیْنِ قَضَآءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

فهرست مضامین

باب چوتھا

کتنی ایک دعائیں اور استغفار کے بیان میں

نماز کے پیچھے یا کسی وقت دعا مانگنا سو اپنی بولی میں مانگنا اور جب عربی میں پڑھنا تو اس کے معنی بھی ضرور سمجھنا اور دعا مانگتے وقت پہلے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بول کے درود پڑھنا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ پس پیچھے جو چاہے سو دعا مانگنا اور دعا کے آخر میں پہلے درود پڑھنا اور اس کے پیچھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ کہنا اب کتنی ایک دعائیں اور استغفار عربی میں اور ان کی معنی ہندوستانی میں لکھی ہیں اور اُن کو بچوں نے یاد کرنا۔ اور ان میں سے نماز کے بعد ہر کسی وقت پڑھتے جانا اور ہر ایک دعا و استغفار کی معنی سمجھنے کے واسطے اس کو اپنی بولی میں بھی پڑھنا۔

دعا (۱)

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اس کے معنے :

یا اللہ اے ہمارے رب ہم کو دنیا اور آخرت میں نیکی دے اور آگ کے عذاب سے ہم کو پناہ میں رکھ۔

دعا (۲)

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اس کے معنے :

یا اللہ ہماری عاقبت سب کاموں میں نیک کر اور دنیا کی خواری اور عاقبت کے عذاب سے ہم کو پناہ میں رکھ۔

فهرست مضامین

دعا (۳)

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ اس کے معنے یا اللہ مدد کر مجھ کو تو اپنی یاد کرنے میں اور اپنے شکر کرنے میں اور اپنی اچھی بندگی کرنے میں

دعا (۴)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ۔ اس کے معنی یا اللہ میں تجھ سے گناہ بخشی اور تندرستی مانگتا ہوں۔

دعا (۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اس کے معنے

دعا مانگتا ہوں اللہ کا نام لے کے کہ اس اللہ کے نام کے ساتھ نہ ضرر کرتی ہے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سب سننے والا اور سب بوجھنے والا ہے۔

دعا (۶)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ - اس کے معنے

یا اللہ جو کچھ گناہ میں نے آگے کیے ہیں اور پیچھے کیے ہیں اور مخفی کیے ہیں اور ظاہر کیے ہیں سو مجھے بخش اور جو کچھ میں نے اسراف کیا ہے سو مجھے بخش اور جو کچھ میرے گناہ کہ تو مجھ سے بہتر جانتا ہے سو مجھے بخش اور تو ہی جسے چاہتا ہے اسے توفیق و مدد دے کے آگے کرتا ہے اور تو ہی جسے چاہتا ہے اُسے توفیق و مدد سے محروم کرکے پیچھے رکھتا ہے۔ سوائے تیرے کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

دعا (۷)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا

اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ۔ اس کے معنے

یا اللہ میرا دل روشن کر اور میرے کانوں میں روشنی کر اور میری آنکھوں میں روشنی کر۔ یا اللہ میرا سینہ کشادہ رکھ اور میرے کام آسان کر دے۔

دعا (۸)

اَللّٰھُمَّ عَافِنَا مِنْ کُلِّ بَلَآءِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ ۔ اس کے معنے یا اللہ ہم کو امان بخش دنیا کی سب بلا اور آخرت کے سب عذاب سے۔

دعا (۹)

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا کَامِلًا وَّ اَمَانًا دَائِمًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعَقْلًا تَامًّا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا وَّخُلُقًا حَسَنًا وَّ اَعْطِنِیْ عِزَّۃً وَّ صِحَّۃً وَّرَاحَۃً وَّنَرْحَۃً وَّقُوَّۃً لِّعِبَادَتِکَ وَاَعْطِنِیْ مَعْرِفَتَکَ یَا اَللّٰہُ بِحُرْمَۃِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَالنَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ اس کے معنے

یا اللہ مجھ کو ایمان پورا بخش اور ہمیشہ کا امان بخش اور رزق کشادہ بخش اور عقل پوری بخش اور علم نفع دینے والا بخش اور نیک عمل اور اچھی خصلتیں بخش اور عزت اور راحت و فرحت بخش اور اپنی عبادت کے واسطے قوت بخش اور مجھ کو اپنی پہچان بخش یا اللہ قرآن عظیم کی حرمت سے اور نبی کریم کی حرمت سے اور ان کی آل و اصحاب سب کی حرمت سے بخش اور تو اپنی رحمت سے بخش اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

دعا (۱۰)

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ۔ اس کے معنے

یا اللہ جو کچھ تو دلوے اسے کوئی منع کرنے والا نہیں اور جو کچھ تو نہ دلوے اس کا کوئی دینے والا نہیں اور جو کچھ تو حکم کرے اس کا کوئی پھرانے والا نہیں اور جو

کچھ تجھ سے بے پرواہ ہے اس کو اس کی بے پروائی سے کچھ فائدہ نہ ہوگا اور معلوم ہووے کہ اس دعا کو رکوع کے بعد سَمِعَ اللّٰہُ کی ذکر پڑھ کے بھی پڑھے اور ہر فرض نماز کے بعد اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ کے پیچھے بھی پڑھے۔

دعا (۱۱)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کے معنے

یا اللہ تو میرے اور میرے ماں باپ کے گناہ بخش اور سب امت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و اصحابہ و سلم کے گناہ بخش۔

دعا ۱۲

اَللّٰھُمَّ اخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس کے معنے یا اللہ ہماری عاقبت خیر کر۔ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

نیا چاند دیکھنے کی دعائیں

ہر ایک مہینے کا نیا چاند دیکھنا تب اسی وقت اللہ اکبر بولنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا بولے ہیں اور دعائیں بھی پڑھے ہیں اُن میں سے کتنی ایک دعاؤں کے موافق ہندوستانی میں اسی طرح پڑھنا۔ یا اللہ اس نئے چاند کو ہم پر مبارک کر ایمان کے ساتھ اور سلامتی کے ساتھ اور دین کی تابعداری نصیب کر اور جو کام تجھے اچھے لگتے ہیں اور پسند ہیں ان کی توفیق دے۔ اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ بس پیچھے ایسا بولنا یہ نیا چاند نیک اور عبادت کی ہدایت کا موجب ہوجیو۔ تب یہ دعا تین وقت پڑھنا۔ یا اللہ میں تجھ سے اس مہینے کی خیر چیزیں مانگتا / مانگتی ہوں اور اس میں جو بُری چیزیں ہیں ان سے تیرے پاس پناہ مانگتا / مانگتی ہوں

فہرست مضامین

استغفار (۱)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

اس کے معنے

میں اللہ سے گناہ بخشی مانگتا / مانگتی ہوں ایسا اللہ کہ اس کے سوا دوسرا کوئی خدا نہیں وہ ہمیشہ جیتا ہے اور آپ سے قائم ہے اور سب کا قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کے آگے توبہ کرتا ہوں۔

استغفار (۲)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

اس کے معنے

پاک ہے اللہ ہر عیب و نقصان سے اور حمد و تعریف سزاوار ہے اسی کو پاک ہے اللہ بزرگ ہے گناہ بخشی مانگتا / مانگتی ہوں اللہ بزرگ سے اور اس کے آگے توبہ مانگتا / مانگتی ہوں۔

سید الاستغفار (۳) یعنی بڑی استغفار

اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر صبح اور شام کو پڑھنے فرمایا ہے اور اس کو ہر نماز کی آخری تحیات میں بھی پڑھنا آیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اس کے معنے

یا اللہ تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں نے تجھ سے جو قول اور وعدہ کیا ہے اس پر میں اپنے مقدور

فهرست مضامین

پھر قائم ہوں اور جو گناہ کے کام میں نے کیے ہیں ان کی شامت سے تیرے پاس پناہ مانگتا/مانگتی ہوں اور تیری نعمتیں جو مجھ پر ہیں اُن کا میں تیرے آگے اقرار کرتا/کرتی ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا/کرتی ہوں تب تو میرے گناہ بخش کیونکہ کوئی سوائے تیرے گناہ نہیں بخشے گا۔

استغفار (۴)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ اس کے معنے

میں اللہ سے گناہ بخشی مانگتا/مانگتی ہوں میں اللہ سے گناہ بخشی مانگتا/مانگتی ہوں میں اللہ سے جو میرے پالنے والا ہے اپنے سب گناہوں کی گناہ بخشی مانگتا/مانگتی ہوں اس کے آگے توبہ کرتا/کرتی ہوں۔

استغفار ۵

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ جَمِيْعِ مَا كَرِهَ اللّٰهُ قَوْلًا وَّفِعْلًا اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِیْ وَخَطِيْئَةَ وَالِدَیَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اس کے معنے میں اللہ سے گناہ بخشی مانگتا/مانگتی ہوں اپنی سب باتوں اور کاموں کی جو ناپسند ہیں اللہ کو یا اللہ میری توبہ قبول کر اور میرے اور میرے ماں باپ کے گناہ بخش۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

باب پانچواں

وضو اور نماز باطل کرنے والی چیزوں کا بیان

چار چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے۔ پہلی چیز یہ کہ آدمی کے آگے یا پیچھے کی راہ سے کچھ چیز باہر نکلے جیسا کہ پون جھاڑا یا پانی یا لہو یا پیشاب وغیرہ کہ اس سے وضو ٹوٹتا ہے۔

دوسری چیز یہ ہے کہ کوئی آدمی بیہوش ہو جاوے دیوانہ پن سے یا مرض سے یا نشہ یا نیند لگنے سے تو اس کا وضو ٹوٹتا ہے لیکن دونوں چوتڑ ٹیک کے بیٹھ کر سوتا ہووے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹتا۔ تیسری چیز یہ کہ بیگانے مرد اور بیگانی عورت کا کچھ کھلا بدن جیسا کہ ہاتھ یا پاؤں یا بازو وغیرہ ایک دوسرے کو لگے تو دونوں کا وضو ٹوٹ جاتا ہے چوتھی چیز یہ کہ کسی کے ہاتھ کی ہتھیلی یا انگلیاں ہتھیلی کی طرف سے اُسکے آپکے یا دوسرے کسی کے آگے یا پیچھے کی شرمگاہ پر لگیں تو اس کا اور آپ کا وضو ٹوٹتا ہے۔

نماز باطل ہونے کی چیزیں

معلوم ہووے کہ کتنی ایک چیزوں سے نماز باطل ہوتی ہے جیسا کہ نماز میں جان بوجھ کر کچھ سخن بولنے سے اور پکار کے ہنسنے سے اور پکار کے رونے سے اور خواہ مخواہ کھنکارنے سے اور ہر رکعت میں کھڑا ہوتے یا رکوع میں یا سجدے میں یا تحیات وغیرہ میں تین مرتبے ہاتھ یا پاؤں وغیرہ ہلانے سے یعنے کچھ کرنے سے نماز باطل ہوتی ہے اور کچھ کھانے پینے سے اور قبلہ کی طرف سے پھر جانے سے اور ستر کا کپڑا کھلا ہو جانے سے اور کچھ نجاست کپڑے یا بدن کو یا نماز کی جگہ کو لگ جانے سے ایسی ایسی چیزیں ہونے سے بھی نماز باطل ہو جاتی ہے

باب چھٹا

سجدۂ سہو کا بیان

جب کسی کو نماز میں کچھ شک آوے یا نماز میں بھول سے کچھ کم زیادہ کرنے میں آوے جیسا کہ شک آوے کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں کہ تین یا تین پڑھی ہیں کہ چار تو اُن میں اُس نے کم رکعتوں پر اعتبار کر کے رکعتیں پوری کرنا اور اُس کے واسطے آخری تحیات کے پیچھے سلام دینے کے آگے دو سجدے کرنا۔ اس کو سجدۂ سہو بولتے ہیں۔ اور

اُس میں بھی سُبحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلیٰ وَبِحَمْدِہٖ تین وقت پڑھنا کہ دوسرا کچھ پڑھنے سے بہتر ہے پھر اسی طرح بھُول سے رکوع یا سجدہ یا اور کوئی چیز زیادہ کرے یا رکعت میں تحیات پڑھے۔ یا بھول سے تھوڑی سی بات کرے یا پہلی تحیات میں سلام دلوے یا پہلی تحیات میں بیٹھنے کو بھُولے۔ یا پہلی تحیات نہ پڑھے تو سجدۂ سہو کرنا اور اگر صبح کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنے کو بھُولے اور سجدہ کرے پس پیچھے یاد آوے تو اُسکے واسطے بھی سجدۂ سہو کرنا اور اگر رکوع کی حد میں پہنچنے کے بعد سجدے میں سر رکھنے کے آگے تک یاد آوے کہ دعائے قنوت نہ پڑھی ہے تو پھر کھڑا رہ کے دعائے قنوت پڑھے اور سجدۂ سہو بھی دلوے لیکن اگر رکوع کی حد میں پہنچنے کے آگے یعنی رکوع میں جھکا نہ ہووے تب یاد آوے تو جلدی سیدھا کھڑا رہ کر دعائے قنوت پڑھے اور سجدۂ سہو نہ کرے اور سجدۂ سہو سنّت ہے اگر نہ کیا تو نماز باطل نہیں ہوتی لیکن ثواب کم ملتا ہے۔

باب ساتواں

جمعہ کی نماز کا بیان

جمعہ کی رات اور جمعہ کا دن بہت بزرگ اور مبارک ہے اس میں زیادہ عبادت کرنا اور دعا مانگنا کہ اس دن کی برکت سے خدائے تعالیٰ کی درگاہ میں قبول ہووے اور جمعہ کی نماز کے واسطے بدن اور کپڑے زیادہ صفائی سے رکھنا حجامت کرنا ناخن نکلانا غسل کرنا اچھے کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا لہسن پیاز یا اور کوئی ایسی چیز نہ کھانا کہ منہ سے بدبُو آوے اور جلدی جامع مسجد میں جانا تب پہلے تحیۃ المسجد کی دو رکعت نماز پڑھنا بعد اس کے سورۂ کہف پڑھنا اور اگر سورۂ کہف نہ پڑھ سکے تو درود پڑھتے رہنا پس پیچھے چار رکعت سنّت جمعہ پڑھنا۔ سو دُو دُو رکعت پڑھنا اس کی نیّت ایسی کرنا: سنّت نماز پڑھتا ہوں جمعہ کے آگے کی دُو رکعت ادا کرتا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔

فهرست مضامین

عربی میں اس طرح

أُصَلِّيْ سُنَّةَ الْجُمُعَةِ قَبْلِيَّةً رَكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰى اَللّٰهُ أَكْبَرُ

بعد اس کے خطیب خطبہ پڑھے سوچی لگاکر سننا اگر سننے میں نہ آئے تو چپ بیٹھنا۔ اس وقت کچھ بات نہیں کرنا خطبے کے پیچھے دوٗ رکعت جمعہ کی فرض نماز امام کے ساتھ پڑھنا۔ اس کی نیت ایسی: "فرض نماز پڑھتا ہوں جمعہ کی دوٗ رکعت امام کیساتھ ادا کرتا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر" عربی میں اس طرح:

أُصَلِّيْ فَرْضَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ مَعَ الْإِمَامِ أَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰى اَللّٰهُ أَكْبَرُ۔

تب نماز کے پیچھے تین وقت أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ اور آیۃ الکرسی وتسبیح و دعائیں پڑھ کے پھر چار رکعت سنّت پڑھنا سو بھی دوٗ دوٗ رکعت کرکے پڑھنا۔ اس کی نیّت یہ ہے: "سنت نماز پڑھتا ہوں جمعہ کی پیچھے کی دوٗ رکعت ادا کرتا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر" عربی میں اس طرح:

أُصَلِّيْ سُنَّةَ الْجُمُعَةِ بَعْدِيَّةً رَكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰى اَللّٰهُ أَكْبَرُ

بعد اس کے تھوڑا وقت جامع مسجد میں ٹھہر کے گھر کو یا اور کہیں جانا۔

مسئلہ:۔ اگر خطیب جمعہ کا خطبہ پڑھتا ہووے تب کوئی شخص مسجد میں آوے تب اس نے پہلے جلدی دو رکعت سنّت تحیۃ المسجد کی مختصر پڑھنا اس میں الحمد کے سوائے دوسری سورت نہیں پڑھنا اور رکوع اور سجدے میں ایک ایک وقت تسبیح پڑھنا اور تحیات بھی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ تک پڑھ کے سلام دینا۔

مسئلہ:۔ اگر کوئی شخص جمعہ کی فرض نماز کی دوسری رکعت کے رکوع میں امام کے ساتھ ملے گا اور امام کے سلام دینے کے پیچھے اس نے سلام نہ دینا اُٹھ کے ایک رکعت اور تحیات پڑھ کے سلام دینا کہ اس کی جمعہ کی نماز پوری ہوئی ہے۔ اور اگر دوسری رکعت کے رکوع کے بعد آوے تو جمعہ کی نماز کی نیت کرکے امام کے ساتھ ملے اور امام کے سلام دینے کے بعد اُٹھ کے جمعہ کی نیت کی ہے اسی

فہرست مضامین

نیّت سے چار رکعت ظہر کی فرض نماز پڑھے اور سنّتیں بھی ظہر کی پڑھے۔

آٹھواں باب

بالغ ہونے کا اور غسلوں کا بیان

اے نیک بخت لڑکو اور لڑکیو تم کو معلوم ہووے کہ خدائے تعالیٰ نے تم کو پیدا کیا ہے اور وہ تمھارا پالنے والا ہے اور جب تم بالغ ہوگے تب تم پر فرض ہوگا کہ جو حکم خدائے تعالیٰ نے اور رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائے ہیں اس بموجب تم نے عبادت میں اور دُنیا کے کاموں میں عمل کرنا کہ دُنیا میں اور آخرت میں تمھارا بھلا ہوگا نہیں تو تم دنیا میں خوار اور آخرت میں خدا کے عذاب میں گرفتار ہوگے۔ اور بالغ ہونے کی نشانیاں یہ ہیں کہ جب لڑکے یا لڑکی کا منی نکلے سو صحبت کرنے سے یا کسی طرح سے نکلے اور لڑکی کو سر میلی آوے تو وے بالغ ہوتی ہیں یا ان کے مخفی بدن پر بال نکلیں یا اُن کی عمر پندرہ برس کی ہووے تو بھی وے بالغ ہوتے ہیں اور بالغ ہوتے ہی مرد اور عورت کی صحبت ہونے سے کہ منی نکلے یا نہ نکلے دونوں پر غسل واجب ہوتا ہے۔ پھر اور کسی طرح سے مرد یا عورت کا منی نکلے تو بھی ان پر غسل واجب ہوتا ہے۔ اور عورت کو سر میلی آنے سے اور جننے سے غسل واجب ہوتا ہے ویسے غسلوں کا بیان اب نیچے لکھا ہے۔

غسلوں کا بیان

غسل یعنی آنگ دھونا سو پاک پانی سے دھونا اور غسل میں دو فرض ہیں۔ پہلے نیّت کرنا پھر سب بدن تر کرکے دھونا اس طرح سے کہ پہلے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ بول کے دونوں ہاتھ پہنچے تک تین وقت دھونا۔ پس پیچھے شرمگاہ پر یا بدن کی کسی

فهرست مضامین

اور جگہ پر ناپاکی لگی ہووے اس کو پہلے دھو کے نکالنا تب وضو کرنا کہ سنت ہے بعد اس کے سب بدن اچھی طرح تر کرنا اور جہاں تک پہنچے خوب رگڑ کے دھونا۔

جنابت کے غسل کی نیت

صحبت کی ناپاکی اور منی نکلنے کی ناپاکی کو جنابت کہتے ہیں۔ اس کے غسل کی نیت ایسی کرنا : غسل کرتا/کرتی ہوں جنابت کا ناپاکی دُور ہونے اور نماز درست ہونے کے واسطے۔ عربی میں اس طرح :

اَغْتَسِلُ غُسْلَ الْجَنَابَةِ لِرَفْعِ الْحَدَثِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ۔

احتلام کے غسل کی نیت

جب مرد اور عورت خواب میں دیکھے کہ صحبت کی ہے اور اس سے منی ظاہر نکلا ہے اس کو احتلام بولتے ہیں اور اس سے اس مرد یا عورت پر غسل واجب ہوتا ہے۔ اس کی نیت یہ ہے : غسل کرتا/کرتی ہوں احتلام کا ناپاکی دُور ہونے کے واسطے اور نماز درست ہونے کے واسطے۔ عربی میں اس طرح :

اَغْتَسِلُ غُسْلَ الْاِحْتِلَامِ لِرَفْعِ الْحَدَثِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ۔

سرملی کے غسل کی نیّت

غسل کرتی ہوں حیض کا ناپاکی دُور ہونے اور نماز درست ہونے کے واسطے۔ عربی میں اس طرح : اَغْتَسِلُ غُسْلَ الْحَيْضِ لِرَفْعِ الْحَدَثِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ۔

جنّنے کے غسل کی نیّت

غسل کرتی ہوں جنّنے کا ناپاکی دُور ہونے کے واسطے۔ عربی میں اس طرح :

فہرست مضامین

اَغْتَسِلُ غُسْلَ الْوِلَادَةِ لِرَفْعِ الْحَدَثِ

نفاس کے غسل کی نیّت

جننے کے بعد لہو جاری ہوتا ہے اس کو نفاس بولتے ہیں جب وہ لہو بند ہوا تب غسل لازم ہوتا ہے اس کو نفاس کا غسل بولتے ہیں اس کی نیّت ایسی : غسل کرتی ہوں نفاس کی ناپاکی دور ہونے اور نماز درست ہونے کے واسطے۔ عربی میں اس طرح
اَغْتَسِلُ غُسْلَ النِّفَاسِ لِرَفْعِ الْحَدَثِ وَ اِسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ

جُمعہ کے غسل کی نیّت

غسل کرتا/کرتی ہوں جمعہ کی نماز کے لیے عربی میں اس طرح :
اَغْتَسِلُ غُسْلَ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

رمضان کی عید کے غسل کی نیت

غسل کرتا/کرتی ہوں سنّت عید الفطر کا۔ عربی میں اس طرح
اَغْتَسِلُ غُسْلَ سُنَّةِ عِيْدِ الْفِطْرِ

قربانی کی عید کے غسل کی نیّت

غسل کرتا/کرتی ہوں سنّت عید الاضحیٰ کا۔ عربی میں اس طرح
اَغْتَسِلُ غُسْلَ سُنَّةِ عِيْدِ الْاَضْحٰى

پھر اے سعادتمند پیارے فرزندو تم کو یہ معلوم ہووے کہ جب تم بالغ ہوئے تب اسی وقت تم پر فرض ہوا کہ پہلے تم نے اپنا ایمان بوجھنا اور اپنے دین اسلام کے حکم معلوم کرنا اور انکو دل سے سچ ماننا اور اعتقاد اپنا درست رکھنا سو ویسا

فہرست مضامین

ضروری بیان اب ایک چھوٹی کتاب میں لکھا ہے سو اِس کتاب کے پیچھے اسی جلد میں ہے، اُس کا نام 'نور الایمان' ہے جب خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے تم بالغ ہو گے اُسکے آگے ویسا بیان پڑھ کے اچھی طرح سمجھنا اور یاد کرنا تم کو لازم ہے کیونکہ مسلمان کو اپنے ایمان و دین اسلام کے حکم اور اپنے اعتقاد کا بیان بوجھنا بہت ضروری ہے، یعنی فرض ہے حق سبحانہٗ تعالیٰ نصیب کرے۔ آمین۔

باب نواں

رمضان کے روزے اور تراویح و نماز عیدین کا بیان

ماہ رمضان کے روزے رکھنے کے واسطے رات کو صبح صادق کے آگے روزے کی نیّت کرنا : فرض روزہ رکھتا/رکھتی ہوں کل کا اس برس کے رمضان کا ادا کرنے کو اللہ کے واسطے۔ عربی میں اس طرح : اَصُوْمُ غَدًا عَنْ اَدَاءِ فَرْضِ رَمَضَانِ هٰذِهِ السَّنَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰی۔ اور سحر کو کچھ کھانا اور صبح صادق سے مغرب تک سارا دن کچھ کھانا پینا نہیں اور دن کے وقت صحبت نہیں کرنا اور رات دن قرآن شریف زیادہ پڑھنا۔ بیہودہ باتیں اور بیہودہ کام نہیں کرنا۔ اللہ کی عبادت میں جتنا ہوسکے اتنا مشغول رہنا اور روزہ دار نے سورج ڈھلنے کے بعد مسواک نہیں کرنا اور سورج غروب ہونے کے پیچھے روزہ جلدی کھولنا کھجور سے یا پانی سے اور کچھ کھانے سے یا پینے سے تب ایسا بولنا۔ یا اللہ میں نے تیرے واسطے روزہ رکھا/رکھی اور تیرے رزق پر روزہ کھولا/کھولی عربی میں اس طرح : اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ اور رمضان میں عشا کی فرض نماز کے بعد دوٗ رکعت سنّت پڑھ کے تراویح کی بیس۲۰ رکعت نماز پڑھنا۔ سو دو دو رکعت کی نیّت کر کے پڑھنا اور جماعت کے ساتھ پڑھنا بہت افضل ہے۔ اس کی نیّت ایسی : سنّت نماز پڑھتا ہوں تراویح کی دوٗ رکعت امام کے ساتھ ادا کرتا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔ عربی میں اس طرح:

فہرست مضامین

اُصَلِّی سُنَّۃَ التَّرَاوِیحِ رَکْعَتَیْنِ مَعَ الْاِمَامِ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ
معلوم ہووے کہ ہر دو رکعت کے پیچھے دعائیں جو نیچے لکھی ہیں سو پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی نہ پڑھ سکے تو اُس نے درود شریف اور شہادت کا کلمہ اور توحید اور تمجید کے کلمے اور ہر کوئی دعا پڑھنا۔

تراویح میں پڑھنے کی دُعائیں اور ذکر اور درُود

تراویح شروع کرنے کے آگے یہ ذکر پڑھتے ہیں:

صَلُّوْا سُنَّۃَ التَّرَاوِیحِ اَجَرَکُمُ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔

اور تراویح کی پہلی دو رکعت کے پیچھے یہ ذکر پڑھتے ہیں:

فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَنِعْمَۃً وَّمَغْفِرَۃً وَّرَحْمَۃً ۃ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۃ

صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ اور پہلی چار رکعت کے پیچھے یہ ذکر پڑھتے ہیں: نَبِیُّنَا مُحَمَّدٌ نِ الْبَدْرُ صَلُّوْا عَلَیْہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ تس پیچھے یہ دعا امام ہاتھ اُٹھا کر پڑھتے ہیں اور مصلی بھی دعا کیواسطے ہاتھ اُٹھاتے ہیں اور ہر آیت کے پیچھے آمین بولتے ہیں اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَالرَّحْمَۃَ وَالرُّؤْیَۃَ وَمَا فِیْھَا وَنَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ یَا خَالِقَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا بَارُّ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ رَحِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا بِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۃ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۃ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ پھر یہ دُعا پڑھتے ہیں یَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ وَیَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَحْسِنْ اِلَیْنَا بِاِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ صَلُّوْا عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ لیکن ہر چار رکعتوں کی پہلی دو رکعتوں کے سلام کے بعد فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً کی ذکر جو آگے کی پہلی دو رکعت کے پیچھے لکھی ہے سو پڑھتے ہیں۔ دوسری چار رکعت کے پیچھے یہ ذکر پڑھتے ہیں خَلِيْفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِالصِّدْقِ وَالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقُ تَرَضَّوْا عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اس کے پیچھے بھی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ کی دعا اور دوسری دعا و درود جو اوپر لکھی ہیں سو پڑھتے ہیں تیسری چار رکعت کے پیچھے یہ ذکر پڑھتے ہیں رَئِيْسُ الْاَصْحَابِ مُنَوِّرُ الْمَسْجِدِ وَالْمِحْرَابِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ تَرَضَّوْا عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اس کے پیچھے بھی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ اور دوسری دعا و درود پڑھتے ہیں۔ چوتھی رکعت کے پیچھے یہ ذکر پڑھتے ہیں۔ جَامِعُ الْقُرْاٰنِ نَاشِرُ الْفُرْقَانِ يَسْتَحْيِيْ مِنْهُ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمٰنِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ تَرَضَّوْا عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اس کے پیچھے بھی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ اور دوسری دعا و درود پڑھتے ہیں۔ پانچویں چار رکعت کے پیچھے یہ ذکر پڑھتے ہیں اَسَدُ اللّٰهِ الْغَالِبُ اِمَامُ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ تَرَضَّوْا عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اس کے پیچھے امام ہاتھ اٹھا کے یہ دعا پڑھتے ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَنَا وَعَلَّمَنَا الْقُرْاٰنَ وَاَنْزَلَهُ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْ لَّيَالِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ رِقَابًا يُّعْتِقُهَا عَفْوُكَ فَاجْعَلْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا مِنْ تِلْكَ الرِّقَابِ بِرَحْمَتِكَ يَا تَوَّابُ

فهرست مضامین

تَوَّابُ یَا جَلِیْلُ یَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ مِنَ النَّارِ فَسَلِّمْنَا وَاِلٰی رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ فَقَرِّبْنَا وَبِالرَّوْحِ وَالرَّیْحَانِ فَبَشِّرْنَا وَبِالنَّظَرِ اِلٰی لِقَاءِ جَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ یَا رَبَّنَا فَاكْرِمْنَا وَمِنْ رُفَقَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَاجْعَلْنَاهُ وَصِیَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَقَبَّلْهَا مِنَّا وَلَیْلَةَ الْقَدْرِ فَوَفِّقْهَا لَنَا وَعَلَی الصَّلٰوةِ وَالصِّیَامِ فَقَوِّنَاهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ وَمِنَ الشَّیْطٰنِ وَالسُّلْطَانِ وَاَوْلِیَآئِهِمَا فَاَعِذْنَا وَفِیْ غُرَفِ الْجَنَّةِ یَا رَبَّنَا فَاَسْكِنَّا وَمِنْ رَحِیْقِ الْمَخْتُوْمِ یَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا وَمِنْ طَعَامِكَ طَعَامِ الْجَنَّةِ یَا رَبَّنَا فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ شَرَابِكَ شَرَابِ الْجَنَّةِ یَا رَبَّنَا فَاشْرِبْنَا وَمِنَ السُّنْدُسِ وَالْحَرِیْرِ یَا رَبَّنَا فَاَلْبِسْنَا وَفِیْ جَنَّاتِكَ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ یَا رَبَّنَا فَادْخِلْنَا وَمِنْ حُوْرِكَ حُوْرِ الْعِیْنِ یَا رَبَّنَا فَزَوِّجْنَا یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

تس پیچھے یہ پڑھتے ہیں اَوْتِرُوْا اٰجَرَكُمُ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جب بیس رکعت نماز تراویح کی تمام ہوئی تب تین رکعت وتر پڑھنا ان میں سے دو رکعت کے پیچھے یہ پڑھتے ہیں۔ خَاتِمُ النَّبِیّٖنَ خَیْرُ الْبَشَرِ وَشَفِیْعُ الْاُمَّةِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ صَلُّوْا عَلَیْهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ اور وتر کی تیسری رکعت کے پیچھے یہ ذکر تین وقت پڑھتے ہیں سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔ پھر یہ پڑھتے ہیں۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ اس کے بعد امام یہ ذکر اور دعا ہاتھ اٹھا کے پڑھتے ہیں۔ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

فهرست مضامین

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ ٥ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا لَكَ شَاكِرِيْنَ ٥ وَلَكَ ذَاكِرِيْنَ ٥ وَفِيْ طَاعَتِكَ رَاغِبِيْنَ ٥ وَمِنْ نِيْرَانِكَ فَارِّيْنَ ٥ وَفِيْ جَنَّاتِكَ دَاخِلِيْنَ ٥ وَالٰى قَبْرِ نَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرِيْنَ ٥ وَفِيْ حَجِّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ طَآئِفِيْنَ ٥ وَبِالْعَرَفَاتِ وَالْمَوَاقِفِ قَآئِمِيْنَ ٥ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَاعِيْنَ وَعِنْدَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ مُتَبَتِّلِيْنَ ٥ وَعِنْدَ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ مُتَضَرِّعِيْنَ ٥ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ٥ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ وَارْزُقْنَا وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥

یہ دعای قنوت رمضان کی سولھویں رات سے وتر کی آخر رکعت میں امام نے پڑھنا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ ٥ وَعَافِنَا فِيْمَنْ عَافَيْتَ ٥ وَتَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ ٥ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَ ٥ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ اور ہر آیت پر امام کے پیچھے مصلیوں نے آمین بولنا تس پیچھے امام نے اور پیچھے والوں نے یہ آہستہ پڑھنا فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا قَضَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ پھر امام نے یہ دعا بلند پڑھنا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَهْدِيْكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ٥ بعد اس کے سبھوں نے سجدے میں جانا اور سولھویں رات سے اَلصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ پہلے بول کے پیچھے صَلُّوْا عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدٍ بولتے ہیں۔

فهرست مضامین

ستائیسویں رات کو لیلۃ القدر بولتے ہیں یعنی مرتبے کی رات کہ اس رات کو عبادت کرنا سو ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے اور اس تمام رات میں ایک وقت مبارک ہے کہ اس وقت میں جو دعا مانگے سو خداتعالیٰ کی درگاہ میں مقبول ہوتی ہے لیکن وہ وقت کسی کو معلوم نہیں ہے۔

فطرے کا بیان

رمضان کی عید کی رات کو دِن غروب ہونے کے بعد فطرہ نکالنا فرض ہوتا ہے سو اپنے ہمیشہ کی خوراک کی چیز جیسے گیہوں یا چاول یا باجری یا جواری وغیرہ جو ہو۔ اُس کو عید کی رات سے عید کے دِن مغرب تک مسکینوں کو بانٹ دینا اپنے واسطے اور اپنے گھر کے سب آدمیوں کے واسطے جن کا قوت ہمیشہ اپنے ذمّہ پر ہووے جیساکہ بیٹا بیٹی۔ ماں باپ جورو بہن بھائی خادم وغیرہ جو ہوویں ان کے واسطے فطرہ نکالنا۔ سو ہر ایک کے واسطے میانے آدمی کے ہاتھ کے چھ پسے بھر کے فطرہ نکالنا۔ اور افضل ہے کہ عید کی نماز کے آگے فطرہ مسکینوں کو بانٹ دینا۔ اگر ایسا نہ ہوسکے تو عید کے سارے دن میں سب فطرہ بانٹ دینا کیونکہ دن غروب ہونے کے بعد وہ فطرہ ادا نہیں ہوتا اور گناہ ہوتا ہے اور معلوم ہووے کہ نقدی کی زکوٰۃ اور تجارت کے مال و متاع کی زکوٰۃ دینا فرض ہے۔ چنانچہ اس وقت کے بمبئی کے چلن کے پچاس روپے جو ایک برس کامل اپنی تَملک میں رہے ہوں تو اسی چلن کا سوا روپیہ زکوٰۃ دینا اور زیادہ ہوں تو اسی بموجب ان کی زکوٰۃ دینا۔ سو بہت روپیوں کی زکوٰۃ اسی حساب سے سیکڑے اڑھائی روپے دینا اور تجارت کے مال و متاع کی زکوٰۃ بھی اس کی قیمت کے حساب سے اسی بموجب دینا اور زکوٰۃ غریبوں اور محتاجوں کو دینا اناج و جانور وغیرہ چیزوں کی زکوٰۃ کا اور کن محتاجوں کو زکوٰۃ دینا اس کا مفصّل بیان فقہ کی بڑی کتابوں سے معلوم کرلینا۔

رمضان کی عید کا بیان

رمضان کی عید کی رات کو مغرب کی فرض نماز کے بعد سے تکبیریں پڑھنا سو دِن کو

فهرست مضامین

عید کی نماز شروع کرنے تک پڑھنا اس طرح: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اور اس طرح بھی پڑھنا اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا اور دونوں عیدوں کے واسطے غسل کرنا اچھے کپڑے پہننا خوشبو لگانا وغیرہ سب زینت جمعہ کے موافق کرنا اور عید کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا افضل ہے۔ رمضان کی عید کو عید الفطر بولتے ہیں۔ اس کی نماز کی نیت ایسی: سنت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں عید الفطر کی دو رکعت امام کے ساتھ ادا کرتا/کرتی ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔ عربی میں اس طرح: اُصَلِّیْ سُنَّۃَ عِیْدِ الْفِطْرِ رَکْعَتَیْنِ مَعَ الْاِمَامِ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ تب پہلی رکعت میں وَجَّھْتُ وَجْھِیَ تمام پڑھ کے سات وقت ہاتھ اٹھا کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ بلند بولنا اور ہر ایک کے بیچ میں آہستہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھنا بعد اس کے امام نے الحمد کی سورت اور اسکے پیچھے دوسری سورت بلند پڑھنا تب رکعت تمام کر کے دوسری رکعت باندھ کے پانچ وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ بولنا اور ہر ایک کے بیچ میں آہستہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھنا اس پیچھے الحمد اور دوسری کوئی سورت بلند پڑھ کے سب نماز تمام کرنا پھر خطیب خطبہ پڑھیگا سو پیچھے سننا خطبے کے بعد عید کی نماز تمام ہوئی اس کے پیچھے فاتحہ پڑھتے ہیں۔

قربانی کی عید کا بیان

قربانی کی عید کو عید الاضحیٰ بولتے ہیں سو ماہ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو ہے اور نویں تاریخ کو حج ہوتی ہے اسکو عرفہ کا دن بولتے ہیں جو لوگ حج کرنے میں وہاں ہیں انکے سوائے سبھوں نے عرفہ کے دن کی صبح سے تکبیریں پڑھنا سو تیرھویں تاریخ کو عصر کی نماز تک پڑھنا اور عید الاضحیٰ کی نماز کی نیت ایسی سنت نماز ہوں عید الاضحیٰ کی دو رکعت امام کیساتھ ادا کرتا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر۔ عربی میں اس طرح۔ اُصَلِّیْ سُنَّۃَ

عِیْدِ الْاَضْحٰی رَکْعَتَیْنِ مَعَ الْاِمَامِ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ باقی نماز اور تکبیریں اور خطبہ وغیرہ سب چیزیں رمضان کی عید کے موافق ہیں۔

باب ۱۰ دسواں

جنازے کی نماز اور دعائیں پڑھنے کا بیان

جنازے کی نماز کے واسطے پہلے نیت کرنا ایسی۔ فرض نماز پڑھتا ہوں جنازے کی اس نیت پر چار تکبیروں سے امام کیساتھ ادا کرتا ہوں اللہ کیواسطے اللہ اکبر۔ عربی میں اس طرح اُصَلِّیْ فَرْضَ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ عَلٰی ھٰذَا الْمَیِّتِ بِاَرْبَعِ تَکْبِیْرَاتٍ مَعَ الْاِمَامِ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ تب ہاتھ جوڑ کے رکعت باندھنا اور پہلے وقت اللہ اکبر بول کے اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کے الحمد کی سورت پڑھنا تس پیچھے دوسرے وقت ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر بول کے درود پڑھنا اس طرح اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ پھر تیسرے وقت ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر بول کے یہ دُعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَحُرِّنَا وَعَبْدِنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ (ھا) مِنَّا فَاَحْیِہٖ (ھا) عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ (ھا) مِنَّا فَتَوَفَّہٗ (ھا) عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ (ھا) وَارْحَمْہُ (ھا) وَاَدْخِلْہُ (ھا) الْجَنَّۃَ وَاَعِذْہُ (ھا) مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَتِہٖ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔ جب میت مرد ہووے تو ہر ایک دُعا میں ہٗ بولنا اور عورت ہو تو ھا بولنا اور اگر میت طفل ہووے تو یہ دعا بھی پڑھنا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ فَرَطًا لِّاَبَوَیْہِ وَسَلَفًا وَّذُخْرًا وَّعِظَۃً وَّاعْتِبَارًا وَّشَفِیْعًا وَّثَقِّلْ بِہٖ مَوَازِیْنَھُمَا وَاَفْرِغِ الصَّبْرَ عَلٰی قُلُوْبِھِمَا

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر چوتھے وقت ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ بول کے یہ دعا پڑھنا اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ ها وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ها وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ ها وَارْحَمْهُ ها رَحْمَةً وَّاسِعَةً بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بعد اس کے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ بولنا تب جنازے کی نماز پوری ہوئی اور معلوم ہووے کہ اگر میّت غائب ہووے اسکے نماز کی نیت میں لفظ میّت پر نہیں بولنا اس کی جگہ پر لفظ میّت غائب پر بولنا اور عربی میں هٰذَا الْمَيِّتِ کی جگہ عَلَى الْمَيِّتِ الْغَائِبِ بولنا۔ اور میّت کو قبر میں اتارتے وقت یہ پڑھنا بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اور میّت کی قبر میں مٹی تین پسے دونوں ہاتھ بھر کے ڈالنا پہلا پسہ ڈالتے وقت مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ اور دوسرا پسہ ڈالتے وقت وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ اور تیسرا پسا ڈالتے وقت وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى اور میّت دفن کرنے کے بعد قبر کے پاس کھڑا رہکے یہ کہنا ثَبَّتَكَ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ ها بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ اور میّت کے واسطے مغفرت کی دعا مانگنا۔ یا اللہ اس میّت کے سب گناہ بخش اس پر اپنی رحمت کر اور اس کو جنّت میں داخل کر۔ آمین۔

تلقین پڑھنے کا بیان

میّت کو دفن کرنے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے اس کی قبر پر سرہانے سے پائنتی تک لوٹے سے تین وقت پانی ڈالنا اس وقت یہ دعا پڑھنا سَقَى اللّٰهُ ثَرَاهُ ها وَبَرَّدَ اللّٰهُ مَضْجَعَهٗ ها وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ ها اس پیچھے قبر کے سرہانے بیٹھ کے قبر کی طرف منھ کر کے اور قبلہ کی طرف بازو کر کے یہ تلقین پڑھنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ دَائِمٌ قَائِمٌ قَاهِرٌ قَادِرٌ

فہرست مضامین

عَادِلٌ فَاضِلٌ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَفُوتُ وَلَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ اللهُ تَعَالَى كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللهِ بَاقٍ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ میت مرد ہووے تب ایسا بولنا يَا عَبْدَ اللهِ ابْنَ أَمَةِ اللهِ أُذْكُرِ الْعَهْدَ الَّذِي میت عورت ہووے تب ایسا بولنا يَا أَمَةَ اللهِ بِنْتَ حَوَّا أُذْكُرِي الْعَهْدَ الَّذِي خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا إِلَى دَارِ الْآخِرَةِ وَهُوَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَأَنَّ الْقَبْرَ حَقٌّ وَأَنَّ الْمُنْكَرَ وَالنَّكِيرَ حَقٌّ وَأَنَّ السُّؤَالَ حَقٌّ وَأَنَّ الْجَوَابَ حَقٌّ وَأَنَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَأَنَّ الْمِيزَانَ حَقٌّ وَأَنَّ الْبَعْثَ حَقٌّ وَأَنَّ الْحَوْضَ حَقٌّ وَأَنَّ الْقِصَاصَ حَقٌّ وَأَنَّ الشَّفَاعَةَ حَقٌّ وَأَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَأَنَّ الْحَشْرَ حَقٌّ وَأَنَّ رُؤْيَةَ اللهِ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ لِلْمُؤْمِنِينَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَنَّكَ رَضِيتَ بِاللهِ تَعَالَى رَبًّا وَاحِدًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا نَبِيًّا هٰذَا أَوَّلُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ وَآخِرُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى أَلَانَ يَأْتِيكَ الْمَلَكَانِ الْكَرِيمَانِ الْمُوَكَّلَانِ الْمُحَاسِبَانِ فَلَا يُفْزِعَاكَ وَيُرْهِبَاكَ وَلَا يُرَوِّعَاكَ وَلَا يُهَوِّلَاكَ فَإِنَّهُمَا

فہرست مضامین

خَلْقٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِذَا سَاَلَاكَ مَنْ رَبُّكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ وَمَا اِمَامُكَ
وَمَا دِيْنُكَ وَمَا قِبْلَتُكَ وَمَا اِخْوَانُكَ فَقُلْ (نقولی) اَللّٰهُ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ نَبِيِّيْ وَالْقُرْاٰنُ
اِمَامِيْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِيْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُسْلِمُوْنَ كُلُّهُمْ
اِخْوَانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ خُلِقْتَ وَعَلٰى ذٰلِكَ حُيِّيْتَ وَعَلٰى ذٰلِكَ مُتَّ وَعَلٰى ذٰلِكَ
تُبْعَثُ (تبعثین) اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاَنْتَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ثَبَّتَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِالْقَوْلِ
الثَّابِتِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ (ها) بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ
الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْ
اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً فَادْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِاَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ فِيْ قُبُوْرِهِمُ الضِّيَاءَ وَالنُّوْرَ وَالْفُسْحَةَ وَالسُّرُوْرَ
وَالْبَهْجَةَ وَالْحُبُوْرَ وَالْمَغْفِرَةَ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ اِنَّكَ مَلِكٌ رَبٌّ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ وَ
اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

طفلوں کی قبر پر تلقین پڑھنا ایسا فقہ کی کتابوں میں کہیں نظر نہیں آیا۔ لیکن از روئے رواج کے بعضے اس طرح پڑھتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ دَائِمٌ قَائِمٌ قَاهِرٌ
قَادِرٌ عَادِلٌ فَاضِلٌ لَّا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ وَلَا يَفُوْتُ وَلَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ
اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا الطِّفْلُ الَّذِيْ لَمْ يَبْلُغِ الْاَحْلَامَ وَلَمْ يَجْرِ عَلَيْهِ الْاَقْلَامُ
وَلَمْ يَكْتَسِبِ الْخَطَايَا وَالْاٰثَامَ خَلَقْتَهٗ بِرَحْمَتِكَ وَتَوَفَّيْتَهٗ بِاِرَادَتِكَ

فهرست مضامین

وَهُوَمِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا لِاَبَوَيْهِ وَسَلَفًا وَّذُخْرًا وَّعِظَةً وَّاعْتِبَارًا وَّشَافِعًا وَّمُشَفَّعًا لَّهُمَا وَثَقِّلِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِيْزَانَهُمَا وَعَظِّمْ بِهٖ اَجْرَهُمَا وَارْفَعْ بِهٖ دَرَجَاتِهِمَا وَاَفْرِغِ الصَّبْرَ عَلٰى قُلُوْبِهِمَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مُهْبِطًا اِلٰى بَابِ جَنَّتِكَ حَتّٰى يَدْخُلَا اَبَوَاهُ فِيْهَا وَبِنَا لَا مَا يَتَمَنَّاهُ ۞ يَا مَعْشَرَ الْحَاضِرِيْنَ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ جَعَلَ اللّٰهُ حُطَامَنَا وَحُطَامَكُمْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاٰثَابَنَا وَاِيَّاكُمْ ثَوَابَ الصَّابِرِيْنَ وَغَفَرَ لَنَا وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ فِيْ قُبُوْرِهِمُ الضِّيَاءَ وَالنُّوْرَ وَالْفُسْحَةَ وَالسُّرُوْرَ وَالْبَهْجَةَ وَالْحُبُوْرَ وَالْمَغْفِرَةَ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ ط اِنَّكَ مَلِكٌ رَّبٌّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ ط وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اور یہ بھی معلوم ہووے کہ میّت کو کفن پہنانے کے آگے غسل دینا فرضِ کفایہ ہے۔ اور غسل دیتے وقت یہ بولنا۔ غسل دیتا ہوں اس میّت کو فرضِ کفایہ۔ تس پیچھے یہ بھی پڑھتے ہیں۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور قبرستان میں یا کسی قبر کے پاس جاتے ہی یہ بولنا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ۞

اس کے معنے یہ ہے۔ سلام تم پر اے مسلمان لوگو! اور خدا چاہے تب ہم بھی تمہارے ساتھ مل جاویں گے۔

فہرست مضامین

باب۱۱ گیارہواں

فاتحہ اور صدق اللہ پڑھنے کا بیان

معلوم ہووے کہ فاتحہ طرح طرح سے پڑھتے ہیں اور یہاں کے وضو نماز کے جزوں میں اکثر غلط لکھتے ہیں اسواسطے ان کو تحقیق کر کے درست ترتیب سے لکھا ہے۔

یہ فاتحہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اُن کے آل اور اصحاب و اہلِ بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی

اِلٰی حَضْرَةِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَاُمَّتِهٖ اَجْمَعِیْنَ ثُمَّ اِلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ثُمَّ اِلٰی جَمِیْعِ الشُّهَدَآءِ وَ الْاَوْلِیَاءِ وَالْعُلَمَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ **اَلْفَاتِحَه** تب ایک وقت الحمد اور تین وقت قل ہو اللہ پڑھنا اور ہاتھ اٹھا کے یہ پڑھنا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ہ وَ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ہ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

یہ فاتحہ حضرت غوث الاعظم قدس سرہ العزیز اور ہر کسی ولی کرام کی ہے

اِلٰی حَضْرَةِ النَّبِیِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فہرست مضامین

وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ثُمَّ اِلٰی حَضْرَةِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ السَّيِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهُ الْعَزِيْزَ ثُمَّ اِلٰی جَمِيْعِ اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ مَّشَارِقِ الْاَرْضِ اِلٰی مَغَارِبِهَا رَحِمَهُمُ اللّٰهُ اَجْمَعِيْنَ ثُمَّ اِلٰی فُلَانْ فُلَانْ الْفَاتِحَةُ تب ایک وقت الحمد اور تین وقت قل ہو اللہ پڑھنا اور ہاتھ اٹھا کے اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ اور درود پڑھ کے یہ پڑھنا اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

یہ فاتحہ ماں باپ کی یا کسی حقداروں کی

اِلٰی حَضْرَةِ النَّبِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ثُمَّ اِلٰی فُلَانْ فُلَانْ۔ الْفَاتِحَةُ ایک وقت الحمد اور تین وقت قل ہو اللہ پڑھ کے ہاتھ اٹھا کے یہ دعا پڑھنا۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ ھا وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ھا۔ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ ھا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ ھا وَارْحَمْهُ ھا رَحْمَةً وَّاسِعَةً بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

صدق اللہ کا بیان

جب قرآن شریف کا ختم پورا ہووے تب ایسی صدق اللہ پڑھنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَدَقَ اللّٰهُ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

فہرست مضامین

أَنْفَعْنَا وَارْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاهْدِنَا وَارْحَمْنَا وَانْصُرْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ وَتَقَبَّلْ مِنَّا خَتْمَ الْقُرْاٰنِ وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ مِنَّا فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ بِغَيْرِ مَا اَنْزَلْتَهٗ فِيْهِ فَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَاكْتُبْهُ مِنَّا عَلَى التَّمَامِ وَالْكَمَالِ وَارْزُقْنَا جَزَاءَ مَنْ اَدّٰى مَعَ الْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ وَالْبِشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ وَاَوْصِلْ ثَوَابَ مَا قَرَاْنَا مِنْ كِتَابِكَ الْكَرِيْمِ وَفُرْقَانِكَ الْعَظِيْمِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ الْمُبَارَكَةِ هَدِيَّةً مِنَّا وَاصِلَةً وَرَحْمَةً مِنْكَ نَازِلَةً اِلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ رُوْحِهٖ اِلٰى اَرْوَاحِ اَمْوَاتِ الْمُسْلِمِيْنَ كَافَّةً وَاِلٰى رُوْحِ فُلَانٍ خَاصَّةً يَا وَاِلٰى اَرْوَاحِ فُلَانٍ وَفُلَانٍ خَاصَّةً بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِمُعَلِّمِيْنَا وَلِاَقْرِبَائِنَا وَلِجِيْرَانِنَا وَلِاَحِبَّائِنَا وَلِمَنْ اَحْسَنَ اِلَيْنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بعد اس کے فاتحہ پڑھنا

باب بارہواں

سجدۂ تلاوت و سجدۂ شکر کا بیان

قرآن شریف پڑھنے والے اور سننے والے پر قرآن پڑھنے میں جو سجدہ کی آیت پڑھی تو اس وقت سجدہ کرنا سنّت ہے سو نماز میں بھی وہ سجدہ کرنا سنّت ہے ویسے

فہرست مضامین

سب سجدے چودہ ۱۴ ہیں ان کے سوائے سورۂ صٓ میں جو سجدہ ہے سو نماز میں نہ کرنا کہ شافعی مذہب میں یہ سجدہ شکر کا ہے تلاوت کا نہیں اور تلاوت کا سجدہ جو کہ نماز میں نہ ہووے اس کے واسطے نیت کرنا اس طرح سے کہ سجدہ تلاوت کا کرتا ہوں اللہ کے واسطے تب اَللّٰہُ اَکْبَرُ بولتے ہاتھ اٹھاکر جوڑنا پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر سجدے میں جانا اور تین وقت سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ پڑھنا کہ دوسری دعاؤں سے افضل ہے تس پیچھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ بولتے ہوئے سر اُٹھا کر بیٹھ کر دونوں طرف سلام دینا اور نماز میں سجدہ کرے تو سجدہ کی آیت پڑھ کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کے ایک سجدہ کرے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر کھڑا رہ کے قرأۃ باقی رہی سو پڑھے نہیں تو رکوع کرے۔

سجدۂ شکر

جب کچھ نعمت یا دولت ملے یا کسی بلا یا دُکھ سے چھُٹکارا ہووے تو اسی وقت شکر کا سجدہ کرے اسکی نیت اس طرح کرنا کہ شکر کا سجدہ کرتا ہوں اللہ کے واسطے تب اللہ اکبر بولتے ہاتھ اُٹھاکر جوڑنا پھر دوسری تکبیر بول کر سجدہ میں جانا وغیرہ سجدۂ تلاوت کے موافق کرنا۔

بابُ تیرہواں

صَلٰوۃ التسبیح یعنی تسبیح کی نماز اور پانی مانگنے کی نماز کا بیان

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ صلواۃ التسبیح پڑھنا اسکا بہت بڑا ثواب ہے سو رات دن میں ایک وقت پڑھنا یا ہر اٹھوارے میں ایک وقت یا ہر مہینے میں یا ہر برس میں ایک وقت پڑھنا یا ساری عمر میں بھی ایک وقت ضرور پڑھنا سو چار رکعت پڑھنا دو دو رکعت کی نیت کر کے پڑھنا۔ اُس کی نیت یہ ہے: سنت نماز پڑھتا (پڑھتی) ہوں صلوٰۃ التسبیح کی دو رکعت ادا کرتا (کرتی) ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر

فہرست مضامین

عربی میں اس طرح :

اُصَلِّی سُنَّۃَ صَلٰوۃِ التَّسْبِیْحِ رَکْعَتَیْنِ اَدَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ تب پہلی رکعت میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ بول کے وَجَّھْتُ وَجْھِیَ کی دعا اور اعوذ پڑھ کے بسم اللہ کے ساتھ اَلْحَمْدُ کی سورت اور اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ کی سورت یا دوسری کوئی سُورت پڑھنا تس پیچھے پندرہ وقت سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھنا پھر رکوع میں تین وقت سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھ کے دس وقت وہی تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کی پڑھنا اور رکوع میں سے کھڑا رہ کے سَمِعَ اللّٰہُ کی ذکر پوری پڑھ کے دس وقت وہی تسبیح پڑھنا بعد اس کے ہر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین وقت پڑھ کے دس وقت وہی تسبیح پڑھنا اور دو سجدوں کے بیچ میں بیٹھنا تب رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ کی دعا پوری پڑھ کے دس وقت وہی تسبیح پڑھنا تس پیچھے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھنا اور وہی تسبیح دس وقت پڑھنا سو سب مل کر ایک رکعت میں پچھتر ۷۵ وقت سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کی تسبیح ہوتی ہے پھر دوسری رکعت میں بھی اسی ترتیب سے پچھتر وقت سُبْحَانَ اللّٰہِ کی تسبیح پڑھنا۔ لیکن اس میں التحیات کے واسطے بیٹھنا تب پہلے دس وقت وہی تسبیح پڑھنا بعد تحیات پڑھ کے سلام دینا اور دوسری رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد وَالْعَصْرِ پڑھنا پھر اور دو رکعتوں کی پہلی دو رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھنا یا ان سورتوں کے بدل اور کوئی سورت پڑھنا اور اگر مثلاً رکوع میں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کی تسبیح دس وقت پڑھنے کو کوئی بھولے تو رکوع سے کھڑا رہے تب نہ پڑھے سجدے میں دس وقت زیادہ پڑھے

پانی مانگنے کی نماز اور دُعائیں

جب برسات کی کمی ہووے اور کھیتوں اور آدمیوں اور جانوروں کے پینے کے

فہرست مضامین

واسطے پانی کی حاجت ہووے تب خدائے تعالیٰ کے پاس پانی مانگنے کا ارادہ کرنا سو اس طرح سے کہ پہلے تین دن پے در پے روزے رکھنا رات دن بہت توبہ استغفار کرنا اور پانی کے واسطے دعائیں مانگنا نیکی کے کاموں میں مشغول رہنا اور بندگی و عبادت کرنا اور بد کاموں سے دور رہنا اور خیرات بہت سی کرنا چوتھے دن روزہ رکھ کے پانی مانگنے کی نماز پڑھنے کے واسطے شہر کے باہر میدان میں جانا۔ بچوں کو اور بوڑھوں کو اور جانوروں کو ساتھ لینا اور سب لوگوں نے مل کے جماعت سے دو رکعت نماز پڑھنا سو عید کی نماز کے جیسی امام کے ساتھ پڑھنا اس کی نیت اس طرح کی ہے سنت نماز پڑھتا ہوں پانی مانگنے کی دو رکعت امام کے ساتھ ادا کرتا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح:-

أُصَلِّي سُنَّةَ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ رَكْعَتَيْنِ مَعَ الْاِمَامِ اَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰى اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

بعد اس کے خطیب نے دو خطبہ پڑھنا اور ہر خطبے میں اللہ اکبر کے بدل اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بولتے جانا اور دوسرے خطبے میں خطیب نے برسات مانگنے کی دعائیں پڑھنا ویسی دعائیں نیچے لکھی ہیں اور بعضی دعائیں قبلے کی طرف منہ کرکے پڑھنا تب اس نے اپنی چادر نیچے کی اوپر اور سیدھے طرف کی بائیں طرف پھرانا اور لوگوں نے بھی اسی طرح اپنے چادریں پھرانا اور جس کے پاس چادر نہ ہو تو اس نے اپنا پیرہن یا کرتا الٹا کرکے پہننا اور خطبہ تمام ہوئے تک میدان میں بہت عاجزی اور زاری سے بیٹھنا اگر خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے برسات ہوئی تو اس میں بھیگتے ہوئے گھر کو آنا نہیں تو دوسرے دن بھی روزہ رکھ کے اسی طرح کرنا اور تب بھی برسات نہ ہوئی تو تیسرے دن بھی اسی طرح کرنا اور میدان پہونچنے کے آگے برسات ہوئی تو شکر کی نماز پڑھنا۔

پانی مانگنے کی دعائیں۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا غَدَقًا مُجَلِّلًا سَحًّا طَبَقًا دَائِمًا

فهرست مضامین

اللّٰهُمَّ اَسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ اِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا فَاَرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا اللّٰهُمَّ اَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَدِرَّ لَنَا الضَّرْعَ وَاَنْزِلْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَآءِ وَاَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ مَا لَا يَكْشِفُهٗ غَيْرُكَ اللّٰهُمَّ اَسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ اللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰٓى اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا۔

باب چودہواں

کھانے کے جانور ذبح کرنیکا اور قربانی اور عقیقے کا بیان

ذبح کرنے کو چھری تیز لینا اور قبلے کی طرف منہ کر کے ذبح کرنا اور ذبح کرنیکے وقت مرغی بط کبوتر وغیرہ حلال پرندوں کے پاؤں مضبوط پکڑنا اور بکری دہرن وغیرہ چھوٹے حلال جانوروں کے پاؤں مضبوط پکڑنا اور گائے بھینس وغیرہ بڑے جانوروں کے تین پاؤں باندھنا کہ زور کر کے ہلیں نہیں پرندوں کے پرگلے پر نکالنا اور پہلے اللہ اکبر بولتے حلق پر چھری پھرانا اور درود پڑھتے جانا اس طرح اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اور حلق کو کاٹ کر اس کے پاس کی رگیں کاٹنا سب ایک ہی وقت ہاتھ پھرانے سے کاٹنا چھری اُٹھا کے پھر کاٹنے نہیں لگنا اور ذبح کرنیوالا اگر نابالغ لڑکا شعورمند ہو تو اس کا ذبح کرنا درست ہے

قربانی کا بیان

قربانی کرنے کے واسطے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید کی ہے کہ اگر مقدور ہے تو ہر برس قربانی کرنا نہیں تو جس برس مقدور ہو اس برس کرتے جانا سو

فہرست مضامین

ذی الحج مہینے کی دسویں تاریخ کو سورج نکلنے کے پیچھے دو رکعت نماز اور دو خطبے پڑھنے کا وقت گذرنے کے بعد سے یعنے سورج نکلنے کے دو گھڑی پیچھے سے تیرہویں تاریخ کو سورج غروب ہونے تک قربانی کرنا یعنے اللہ تعالیٰ کے واسطے جانور ذبح کرنا کہ اس کا بڑا ثواب ہے۔ اور قربانی کے جانور اونٹ۔ گاؤ بھینس۔ دُنبہ۔ مینڈھا۔ بکری کہ نر ہو یا مادہ یا خصّی۔ کہ اچھا اور تندرست ہو۔ آزاری اور بہت دُبلا یا اندھا یا کانا یا دم کٹا۔ یا کان کٹا یا تھن کٹا یا خصیئے کٹا۔ یا بے دانت والا۔ خارش والا یا بہت لنگڑا یا دیوانہ نہ ہو لیکن کان چیرا اور بے سینگ کا درست ہے۔ اور اونٹ پانچ برس سے کم نہ ہو۔ اور گائے بھینس اور بکری دو برس سے کم نہ ہو۔ اور دنبہ اور مینڈھا ایک برس سے کم نہ ہو اور کوئی مادہ حاملہ نہ ہو۔ اگر ایک آدمی اپنی طرف سے ایک جانور قربانی کرے تو افضل ہے اور ایک آدمی نے اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے بھی ایک جانور قربانی کرنا درست ہے۔ اور سات آدمی مل کے ایک اونٹ ایک گاؤ یا بھینس قربانی دیویں تو درست ہے۔ اور نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمہاری قربانی تم کو پل صراط پر سواری کرنے کے کام آئے گی **مسئلہ** اگر قربانی کرنے والا مرد ہو اور ذبح کرنے کے حکموں سے واقف ہو تو اس نے اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا نہیں تو اس نے ذبح کرنے کے واسطے اپنی طرف سے کسی کو وکیل کرنا۔ اور عورت نے اپنے قربانی کے جانور کو ذبح کرنے کے واسطے اپنی طرف سے کسی کو وکیل کرنا اور آپ نے وہاں حاضر ہو کے قربانی ذبح ہوتے دیکھنا اور مرد جو اپنی قربانی آپ ذبح نہیں کر سکتے انھوں نے بھی وہاں حاضر ہو کے اپنی قربانی ذبح ہوتے دیکھنا کیونکہ قربانی کے لہو کا پہلا بوند زمین پر گرنے کے آگے اللہ تعالیٰ قربانی کرنے والوں کے سارے گناہ بخشتا ہے اور قربانی کرنے والوں نے ذوالحج کی پہلی تاریخ سے قربانی کرنے تک سر نہیں مونڈھانا اور بدن سے کوئی بال بھی نہیں نکالنا اور ناخن نہیں لینا کہ بہت مکروہ ہے اور افضل یہ ہے کہ قربانی کرنیوالوں نے

فهرست مضامین

اپنی قربانی میں کے گوشت میں سے کچھ کھانا باقی بانٹ دینا لیکن سب کا سب اپنے واسطے رکھنا حرام ہے اور سنّت ہے کہ تین حصّے کرنا ایک حصّہ اپنے واسطے رکھنا۔ اور ایک حصّہ اپنے خویشوں اور آشناؤں کو بانٹنا اور ایک حصّہ غریبوں فقیروں کو خیرات کرنا اور قربانی میں سے کوئی چیز جیساکہ چمڑا گوشت وغیرہ بیچنا نہیں اور اس میں سے قصائی وغیرہ کی مزدوری میں بھی کچھ نہیں دینا۔ اگر کسی شخص نے وصیّت کی ہو کہ میرے مرنے کے بعد میرے حق میں قربانی کرنا۔ تب اس کے لئے قربانی کرنا درست ہے لیکن مرنے والے کی وصیّت بغیر اس کے حق میں قربانی ادا نہیں ہوتی اور وصیّت کی قربانی کا گوشت وصیّت کے موجب بانٹنا اور خیرات کرنا اور بانٹنے کی وصیت نہ کی ہو تو سب خیرات کرنا۔

قربانی کی نیّت

قربانی کی نیّت پہلے ایسی کرنا اور کہنا کہ یہ جانور میری طرف سے یا ہماری طرف سے قربانی کے واسطے ہے اور قربانی ذبح کرتے وقت پہلے بسم اللہ اور درود پڑھ کے یہ تکبیر پڑھنا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ تس پیچھے اگر قربانی کرنے والا اپنے ہاتھ سے ذبح کرے تو اُسوقت ایسا کہے یا اللہ یہ قربانی تجھ سے ہے اور تیری طرف ہے تو مجھ سے قبول کر تب بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ بولتے چھری پھرا کے ذبح کرے۔ اگر قربانی کرنے والا دوسرے کسی کو ذبح کرنے کو کہے تو اس ذبح کرنے والے نے ذبح کرتے وقت پہلے بِسْمِ اللّٰہِ اور درود تکبیر اوپر لکھی ہے سو پڑھ کے ایسا کہنا۔ یا اللہ یہ قربانی تجھ سے ہے اور تیری طرف ہے سو تو مجھے وکالت دینے والے سے یا وکالت دینے والی سے قبول کر تب بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ. بولتے چھری پھرا کے ذبح کرے اور ذبح کرتے کے بعد بھی ذبح کرنے والے نے بِسمِ اللہ کے ساتھ درود اور تکبیر پڑھنا اگر وکالت دینے

فہرست مضامین

والے دو تین یا زیادہ آدمی ہوں تب ذبح کرنے والا ایسا کہے یا اللہ یہ قربانی تجھ سے ہے اور تیری طرف ہے سو تو مجھے وکالت دینے والوں سے یا وکالت دینے والیوں سے قبول کر

عقیقے کا بیان

عقیقہ کرنا سُنّت مؤکدہ ہے۔ جب فرزند پیدا ہووے تو اس کے باپ یا دادا نے یا جس پر اس کا کھلانا پلانا اور پوشاک واجب ہے اس نے اُسکا عقیقہ کرنا۔ اور پیدا ہونے کے ساتویں دن کرنا افضل ہے۔

اور لڑکے کے عقیقے کے واسطے دو دنبے یا مینڈھے یا بکرے ذبح کرنا اور لڑکی کے عقیقہ کے واسطے ایک ذبح کرنا سو نر ہو یا مادہ اور بے عیب اور اچھے فربہ جیسے کہ قربانی کے واسطے درست ہیں اور اُن کا مذکور قربانی کے بیان میں لکھا ہے ویسے ہی چاہئے اور نیّت کر کے کہنا کہ یہ بکری یا بکرا وغیرہ میرے فلانے بیٹے یا بیٹی کے عقیقے کا ہے یا میرے عقیقے کا اور ذبح کرنے والے نے کہنا کہ یہ عقیقہ فلانے کا ہے تب بِسمِ اللہِ اللہُ اکبر بول کے ذبح کرنا اور عقیقے کے بکرے وغیرہ کا گوشت پکانا آپنے کھانا اور دوسروں کو کھلانا اور اس گوشت میں سے کچھ میٹھا پکانا اور خیرات کرنا اور اس جانور کی کوئی ہڈّی نہیں توڑنا سب ہڈیاں بند بند سے چھُڑانا اور اس کی کوئی چیز بیچنا نہیں اور قصّابی کی مزدوری میں بھی نہیں دینا اور سنّت ہے کہ ساتویں دن اس فرزند کے سر کے بال منڈوا کر بالوں کو ترازو میں روپے یا سونے کے برابر تول کر وہ روپا یا سونا کسی غریب و محتاج کو خیرات کر دینا اور فرزند کے سر کو خوشبو ملنا اور فرزند کے تولد ہونے کے ساتویں دن کوئی شخص عقیقہ نہ کر سکے تو چودھویں دن یا اکیسویں دن کو کرنا اسکے بعد بھی جب میسّر ہووے تب کرنا یہاں تک کہ وہ فرزند بالغ ہو جاوے۔ اگر فرزند کا باپ یا دادا بے مقدور رہووے اور فرزند بالغ ہووے یا پندرہ برس کا ہو جاوے تو بھی اس کا عقیقہ ان سے نہ ہو سکے تو اس کے بعد اسکا عقیقہ ان پر لازم نہیں اُن پر سے

فہرست مضامین

اُترا اور اس فرزند پر لازم ہوا کہ وہ اپنا عقیقہ آپ کرے۔ جس کسی کو فرزند ہوا ہووے اور وہ اس وقت مقدور والا ہو کر اپنے فرزند کا عقیقہ نہ کرے اور قضائے الٰہی سے وہ فرزند مر جاوے۔ اگرچہ سات دن کا نہ ہوا ہووے تو اس کے ولی پر اُس کا عقیقہ کرنا لازم ہے نہیں تو وہ فرزند قیامت کے دن اُس کا شفیع نہ ہوگا اور سنت ہے کہ فرزند تولد ہووے تب اسی وقت پہلے اس کے سیدھے کان میں اذان دینا اور بائیں کان میں اقامت پڑھنا تا وہ فرزند دنیا میں آتے ہی اللہ تعالیٰ کا نام سُنے اور فائدہ اسکا یہ ہے کہ دیو پری کے آسیب سے امان میں رہے۔ پھر کچھ کھجور یا کوئی میٹھی چیز اُس کا منہ کھول کر چٹانا کہ اس کا اثر اس کے پیٹ میں جاوے اور چاہئے کہ اس کا چٹانے والا نیک آدمی ہووے اور فرزند کے تولد کے روز اسکا نام رکھنا یا ساتویں دن رکھنا۔ نام رکھنے کو دیر نہیں کرنا اور سنّت ہے کہ فرزند کا نام نیک اور اچھا رکھنا۔ جیساکہ عبداللہ وعبدالرحمن وعبدالرحیم وعبدالغفور یا پیغمبروں کے نام چنانچہ محمدؐ و احمد و ابراہیم و اسمٰعیل و داؤد و سلیمان و موسٰی و عیسٰی یا حسن و حسین وغیرہ اور ایسے نام نہ رکھنا کہ جن میں قباحت اور برائی ہووے چنانچہ خیراتی بھیکیا وغیرہ اور امام بخش وغیرہ اور ملک الملوک اور قاضی القضاۃ ایسے نام رکھنا اور کہنا حرام ہے۔ اور اسی طرح عبدالنبی اور عبدالرسول نام رکھنا معتبر کتابوں میں بہت منع لکھا ہے۔ پس ماں باپ کو لازم ہے کہ اپنے فرزندوں کے نام نیک رکھیں اور ہمیشہ ان کے واسطے حق سبحانہ وتعالیٰ سے دعا مانگتے رہیں کہ الٰہی میرے فرزند یا فرزندوں کو نیک ہدایت بخش اور نیک اعمال و اخلاق سے ان کو سرفراز و سربلند کر اور اپنی عبادت اور اطاعت کے شغل سے ان کو سعادت مند رکھ اور ہماری عاقبت بخیر کر بحرمت قرآن العظیم ونبی الکریم وآلہ واصحابہ اجمعین وَصَلَّی اللّٰہُ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ
اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا وَ اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ حَمْدًا اَجْمِیْعًا تَامًّا ہ

خاتمۃ الکتاب یعنی کتاب کا آخری بیان

اس چھوٹی کتاب میں وضو نماز وغیرہ کے ضروری حکم حضرت امام شافعی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب کے بہت تحقیقات سے لکھے ہیں کہ ان کو یہاں کے عالموں اور فاضلوں نے اپنی نظر فضائل و کمالات اثر سے مطالعہ فرما کے درست و صحیح ہونے کی روشنی بخشی ہے۔ ان صاحبوں کے اسم شریف یہ ہیں۔ حضرت شریعت پناہ قاضی محمد یوسف صاحب مرگھے۔ حضرت حاجی رکن الدین صاحب آرائی قاضی صدر عدالت و حضرت مولوی معلم محمد ابراہیم صاحب خطیب و مدرس جامع مسجد بمبئی و حضرت مولوی محمد یونس صاحب حافظ و حضرت مولوی محمد سعید صاحب ٹھان و حضرت مولوی شیخ علی صاحب پٹیل تلوجکر و حضرت مولوی حسن محمد صاحب ہیندادہ کلیانکر زاد اللہ افضالہم پھر اگر اس میں کسی صاحب کو کہیں سہو معلوم پڑے تو لطف و کرم کر کے اصلاح و درست کرنے کی نوازش فرماوے جَزَاکُمُ اللّٰہُ خَیْرًا وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ

اور یہ کتاب بعون اللہ الملک الوہاب جزیرہ بمبئی میں نیازمند درگاہ غفور الرحیم محمد ابراہیم مقبہ غفر اللہ لہ و لوالدیہ نے سنہ ۱۲۵۶ ہجریہ مقدسہ میں مرتب کی معبودِ بے نیاز رحمان بندہ نواز اپنے فضل و کرم سے مقبول کرے اور اس نیازمند کو اور پڑھنے سیکھنے والوں کو ثواب عطا فرماوے آمین۔ اور اس کے ساتھ ہی اسی جلد میں دوسری چھوٹی سی کتاب **نور الایمان** نام کی ہے سو ان دونوں کتابوں میں بچوں کو چھوٹپن میں سیکھنے اور یاد کرنے کے واسطے بہت مختصر بیان مذکور ہوا ہے جب خدائے تعالیٰ کے لطف و کرم سے وے بڑے ہوویں تب ان کو لازم ہے کہ دوسری زیادہ بیان کی کتابیں پڑھیں اور سیکھیں کہ اپنے دین و ایمان کے ارکانوں سے خوب واقف ہوویں اور اپنے پیدا کرنے والے خاوند معبود بے مانند کی بندگی و عبادت حق المقدور درستی سے بجالاویں اور دونوں جہان کی سعادت پاویں۔ وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الْاَنَامِ ٥

فہرست مضامین

نور الایمان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدا ہے ایک سب کا ہے وہ خالق
سبھی تعریف خاص اس کو ہے لائق
وہ ہے خاوند سب چیزوں پہ قادر
جو کچھ چہتا ہے سو کرتا ہے ظاہر
خدا کے ہیں رسول افضل محمدؐ
خدا کی خلق میں اول محمدؐ
تو اُن پر ہمیشہ پڑھ صلوات و تسلیم
نبیؐ اور آل و یاراں پر بہ تعظیم
کہ بخشے ہم کو رب ایمان کامل
کرے نیکوں میں اپنے ہم کو داخل

نصیحت

بعد اس کے اے نور چشم نیک بخت فرزند تم کو معلوم ہووے کہ تم بالغ ہوتے ہی تم پر فرض ہوتا ہے کہ پہلے تم نے اپنا ایمان معلوم کرنا اور اپنے دین واسلام کے حکموں موجب اپنا ایمان واعتقاد رکھنا اور عمل کرنا اب ویسا کچھ ایک ضروری بیان تمھارے واسطے اس کتاب میں لکھا ہے۔ سو پڑھنا اور یاد رکھنا تم کو ضرور ہے دعا کرو کہ حق سبحانہ تعالی تم کو توفیق بخشے اور نیک ہدایت دیوے اور ایمان کامل اور اچھے اعتقاد اور نیک عمل عنایت کرے آمین۔ اس کتاب کا نام نورالایمان ہے اس میں چار باب ہیں۔

پہلا باب

ایمان اور اعتقاد کے بیان میں

ایمان اس کو کہتے ہیں کہ زبان سے اقرار کرنا اللہ ایک ہے اور محمدؐ اللہ کے رسول

فہرست مضامین

ہیں اور جو حکم اور بیان کہ اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے ہیں ان کو دل سے سچ ماننا اور کلمہ پڑھنا اس طرح سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اسکے معنی یہ ہے کہ اللہ کے سوائے دوسرا کوئی خدا نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں یعنی اللہ ایک ہے اور اس کے سوا کوئی دوسرا کوئی خدا نہیں۔ اور محمد اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں نیک رستہ دین کا بتلانے کے واسطے اور شہادت کا کلمہ پڑھنا۔ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اس کی معنی یہ ہے کہ میں شاہدی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور میں شاہدی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ ایمان کے فرض تین ہیں اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ وَعَمَلٌ بِالْاَرْکَانِ یعنی اقرار کرنا زبان سے اور سچ ماننا دل سے اور جو حکم خدائے تعالیٰ نے اور رسول اکرم نے فرمائے ہیں ان کے موجب عمل کرنا نظم

سنو ہیں تین فرض ایمان کے سو — سمجھ لو اور رکھو تم یاد ان کو
کہ پہلا فرض ہے اقرار کرنا — زباں سے کہہ کے صاف اظہار کرنا
نہیں اللہ سوا کوئی خدا سچ — محمدؐ ہے رسول اللہ کا سچ
تو پھر ہے دوسرا یہ فرض جانو — کہ اس اقرار کو سچ دل سے مانو
خدا کے اور نبیؐ کے حکم اوپر — عمل کرنا یہ تیسرا فرض اظہر

پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ چیزوں پر ایمان لانا فرمایا ہے یعنی ان کو زبان سے اقرار کرنا۔ اور دل سے سچ ماننا فرمایا ہے۔ سو اس طرح سے کہنا۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی اور اس کے معنے یہ ہے میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر اور روز قیامت پر کہ نیک اس تقدیر کا اور بد اس تقدیر کا اللہ تعالیٰ سے ہے اور اُن چھ چیزوں میں سے ہر ایک چیز کا کچھ مفصل بیان اہل سنت وجماعت کے اعتقاد کے بموجب سمجھنا اور اس پر ایمان لانا اور

اعتقاد رکھنا واجب ہے سو پہلے یہ کہ ایمان لانا اللہ تعالیٰ پر اس کا بیان اس طرح کہ اللہ تعالیٰ کو یوں بوجھنا اور پہچاننا کہ اللہ ایک ہے اس کے جیسا کوئی وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اسکو فنا نہیں اور وہ سب کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا ہے اس کی قدرت سے سب ہوا اور ہوتا ہے اور ہوگا اسکا کوئی شریک نہیں اور نہ اسکو ماں نہ باپ نہ بیٹا نہ بیٹی نہ جورو وہ اکیلا ہے اور سب چیزوں پر قدرت رکھتا ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اسکے چاہنے کے سوا کچھ نہیں ہوتا اور وہ ہر جگہ اور ہر وقت ہمیشہ اپنی قدرت سے حاضر موجود ہے۔ اس طرح اللہ کی ذات کو پہچاننا اور اس پر ایمان لانا۔ پھر اللہ تعالےٰ کی صفتیں بہت ہیں اور اہل سنّت وجماعت کے عالموں نے ان کا بیان کیا ہے سو بوجھنا اور ان پر ایمان لانا اور اعتقاد رکھنا لیکن ان میں سے سات صفتوں کو سمجھنا اور یاد رکھنا اور ان پر اعتقاد رکھنا ضرور ہے چنانچہ "حَیٌّ" جیتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ جیتا ہے اسکو کبھی موت نہیں قَادِرٌ قدرت رکھتا ہے یعنی سب چیز پر قدرت رکھنے والا ہے عَلِیْمٌ یعنے سب بوجھتا ہے سَمِیْعٌ یعنی سب سنتا ہے۔ بَصِیْرٌ یعنے سب دیکھتا مُرِیْدٌ یعنے ارادہ رکھتا ہے ایسا کہ جو وہ چاہتا ہے سو ہوتا ہے اور جو وہ چاہتا ہے سو کرتا ہے مُتَکَلِّمٌ یعنی بولتا ہے لیکن اس کا بولنا آدمیوں کے بولنے جیسا نہیں ہے پس معلوم ہووے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ جیتا ہے اور سب چیز پر قدرت رکھتا ہے اور سب بوجھتا ہے اور سب سنتا ہے اور سب دیکھتا ہے اور چاہتا ہے سو کرتا ہے اور سب بولتا ہے لیکن یہ سب صفتیں اس کی آدمیوں کے کاموں جیسی نہیں مثلاً کانوں سے سننا آنکھوں سے دیکھنا زبان سے اور آواز سے بولنا وہ سب عالم کے کام اور چیزیں بوجھتا ہے اور سب عالم کی باتیں سنتا ہے اور سب عالم کی مخفی وظاہر چیزیں دیکھتا ہے ایسا کسی دوسرے سے نہ ہوسکتا اور اس کی ہر ایک صفت کس طرح سے ہے۔ سو اس کا وہی جانے۔ اور یہ سب صفتیں اس کی عین ذات نہیں۔ لیکن اس کی ذات سے جدی بھی نہیں ہیں اور اس کی ذات کی جیسی قدیمی ہیں۔

یعنی ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ ہوں گی۔ اس طرح بھی ایمان لانا اور اعتقاد رکھنا واجب ہے۔

دوسرا یہ کہ ایمان لانا اللہ کے سب فرشتوں پر اسکا بیان اسطرح سے کہ فرشتے اللہ کے بندے ہیں۔ ان کا تن نور کا ہے۔ اگرچہ وے ہمکو نظر نہیں آتے اور ان کو پر ہیں۔ وے نہ نر ہیں نہ مادہ ہمیشہ خدائے تعالیٰ کے حکم بجالاتے ہیں۔ اور اس کی بندگی کرتے ہیں۔ ان کو حیات اور موت بھی ہے۔

ان میں چار فرشتے بڑے ہیں۔ ان کے نام جبرئیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل علیہم السلام حضرت جبرئیل علیہ السلام خدائے تعالیٰ کے حکم اور پیغام سب پیغمبروں پر لاتے ہیں۔ اور حضرت عزرائیل علیہ السلام کو ملک الموت بھی کہتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ نے جان قبض کرنیکا کام ان کو سونپا ہے۔

تیسرا یہ کہ ایمان لانا اللہ کی کتابوں پر اس کا بیان اس طرح سے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں پر کتابیں بھیجی ہیں سو اُسی کا کلام ہے سو سب سچ ہے اور ان کتابوں میں افضل قرآن شریف ہے سو قیامت تک قائم رہے گا مسلمانوں نے اسکی بہت تعظیم کرنا۔ چوتھا یہ ایمان لانا کہ اللہ تعالےٰ نے سب پیغمبروں کو اپنے بندوں کے تئیں نیک رستہ بتانے کے واسطے بھیجا ان سب میں آخر زماں کے پیغمبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو اللہ تعالیٰ کے سب سے بڑے دوست اور بہت مقبول ہیں کہ ان کیواسطے اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان اور سب عالم پیدا کیا ان کے بعد کوئی دوسرا پیغمبر نہیں اور کتابوں میں لکھا ہے کہ سب پیغمبر ایک لاکھ اور کتنے ایک ہزار ہیں۔ ان میں پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے مٹی اور پانی سے بنایا سو دنیا میں پہلے آدمی حضرت آدم علیہ السلام ہیں پھر اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم کی پسلی میں سے ان کی جورو بی بی حوا کو پیدا کیا ان دونوں کی اولاد دنیا کے سب چھوٹے بڑے مرد و عورتیں ہیں کہ ان کو بنی آدم بولتے ہیں اور کتنے ایک نام

کہ مسلمان اپنے لڑکوں کو رکھتے ہیں سو پیغمبروں کے نام ہیں جیسے کہ محمدؐ و ابراہیمؑ۔ اسمٰعیلؑ
اسحٰقؑ۔ یعقوبؑ۔ یوسفؑ۔ موسیٰؑ۔ یونسؑ ایوبؑ۔ صالحؑ۔ زکریاؑ۔ یحییٰؑ الیاسؑ۔ داؤدؑ۔ سلیمانؑ۔
عیسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام ان میں سے چار پیغمبروں کی کتابیں جو اللہ تعالیٰ نے ان پر
بھیجی ہیں سو اب تک مشہور ہیں۔ توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر۔ زبور حضرت داؤد
علیہ السلام پر۔ انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر قرآن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر

پانچواں یہ کہ ایمان لانا روز قیامت پر اس کا بیان اس طرح سے کہ ایک دن سب دنیا اور تمام عالم خدائے تعالیٰ کے حکم سے فنا ہو جائیگا۔ سو دنیا کا آخر دن ہوگا اسواسطے اس کو روز آخرت بولتے ہیں۔ اور صرف آخرت بھی بولتے ہیں اور اس دن خدائے تعالےٰ کے حکم سے سب مُردے قبروں میں سے جیتے ہو کے اُٹھیں گے۔ اور ان کو اللہ تعالےٰ کے پاس اپنے نیک و بد عملوں کا حساب دینا پڑیگا۔ اور اعمال نامے دکھائے جائیں گے اور میزان میں لے کے عمل تولے جاویں گے ایسے ایسے کاموں کے واسطے دنیا کے سب لوگ وہاں کے ایک بڑے میدان میں جمع ہو کے کھڑے رہیں گے۔ اس احوال کو قیامت بولتے ہیں۔ اور اس میدان کو محشر بولتے ہیں۔ اور اس دن کو روز قیامت بولتے ہیں۔ پھر وہاں سے پُل صراط سے گذرنا ہوگا۔ اور صراط یعنی رستہ۔ جو ایک پل ہے قیامت کے میدان سے بہشت تک ملا ہوا ہے سو بال سے باریک ہے اور تلوار کی دھار سے تیز ہے اس کے نیچے دوزخ کا خندق ہے۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صراط جہنم کا پل ہے اسی واسطے اسکا نام پلصراط مشہور ہی جو نیک ہیں سو اسپر سے آسانی سے گذر کے بہشت میں جاوینگے اور جو بد ہیں اُنکے پاؤں اسپر کانپیں گے اور دوزخ میں گر پڑیں گے اور اُسدن حضرت رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی اُمت کے شفیع ہوویں گے یعنی شفاعت کرنے والے ہوں گے اور اپنی اُمت کو حوض کوثر کا پانی پلاویں گے کہ اس پیچھے مت کبھی پیاسی نہ ہوگی اور نیک لوگ

اپنے اپنے نیک عملوں کے مرتبے موجب جنّت میں جاویں گے اور جنّت کی نعمتوں سے سدا خوش و محظوظ رہیں گے اور حق تعالیٰ کا دیدار بھی وہاں دیکھیں گے جو سب سے بڑی نعمت ہے۔ اور بد لوگ اپنے اپنے گناہوں کے موجب جہنم میں جا پڑیں گے اور عذاب میں گرفتار ہو رہیں گے دوزخ کی آگ میں جلتے جائیں گے لیکن اللہ تعالیٰ غفور الرحیم اپنے مسلمان بندوں پر رحم کرے آخر ان کو معاف کریگا اور یہ بھی اعتقاد رکھنا چاہیئے کہ آدمی کو قبر میں گاڑتے ہیں۔ اس کے بعد اس کے پاس قبر میں دو فرشتے آتے ہیں۔ ان کا نام منکر و نکیر ہے علیہما السلام وے مُردے کو سوال کرتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے اور تیرا پیغمبر کون ہے اور تیرا دین کیا ہے اگر وہ مُردہ دنیا سے نیک عملوں کے ساتھ مر گیا ہے تو خدائے تعالیٰ کی توفیق سے وہ درست جواب دیتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔ اور میرے پیغمبر محمد مصطفےٰ ﷺ ہیں اور اسلام میرا دین ہے۔ یہ سنکر منکر نکیر اس کی قبر کشادہ کرتے ہیں اور بہشت سے دروازہ اس کی قبر میں کھول کر جاتے ہیں اور وہ مردہ دنیا میں بدعملوں کے ساتھ اور بے ایمان ہوا ہے تو وہ جواب درست دے نہیں سکتا۔ اس کی قبر تنگ ہوتی ہے اور وہ قبر کے عذاب میں گرفتار رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے اپنی پناہ میں رکھے پھر معلوم ہووے کہ اوپر لکھا ہے کہ ایمان لانا روز قیامت پر اور اس کے بیان میں بہت چیزیں لکھی ہیں سو اُن میں سے ہر ایک چیز پر ایمان لانا اور اعتقاد درست رکھنا واجب ہے۔ ان سب چیزوں کی اکٹھی مختصر تفصیل یہ ہے قیامت کا دن۔ یا آخرت قیامت کے دن قبروں میں سے جیتا ہو کے اُٹھنا اپنے عملوں کا حساب دینا اعمال نامے دکھائے جائیں گے میزان یعنی ترازو کہ اس میں عمل تولے جائیں گے پل صراط کہ اس پر سے گذرنا ہوگا شفاعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوگی۔ حوضِ کوثر ہے اور جنت ہے اور جنّت میں نعمتیں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا دیدار میسّر ہوگا۔ جہنم ہے اور جہنم میں آگ وغیرہ سے عذاب ہوئیں گے۔ قبر میں منکر نکیر سوال کریں گے۔ قبر میں بدلوگونکو عذاب اور تنگی ہوگی۔ اور قبر میں نیکوں کو آرام ہوگا اور ان کی قبر میں خلاصگی سب ان

چیزوں پر ایمان لانا یعنی دل سے سچ ماننا کہ یہ سب چیزیں تحقیق ہیں۔
چھٹا یہ کہ ایمان لانا تقدیر پر کہ نیک و بد اس تقدیر کا اللہ تعالیٰ سے ہے اسکا بیان اس طرح سے کہ بھلا برا فائدہ نقصان وغیرہ سب کچھ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ٹھہرایا ہے ویسا ہی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے بندوں کو اختیار دیا ہے نیکی کریں گے تو اسکا ثواب پائیں گے بہشت میں جائیں گے اور وہاں کی نعمتوں سے خوش و خرم رہیں گے اور بدی کریں گے تو اس کی سزا پائیں گے۔ اور دوزخ کے عذاب میں گرفتار ہو جائیں گے نظم

رسول اللہ نے فرمایا ہے جو
کہ پہلے بول اور سچ مان ایسا
فرشتے اور کتابیں اس کی سچ جان
بھی پیغمبر ہیں اس کے سچ سمجھ لے
بھی ایمان اس کی تو تقدیر پر لا
بیان ایمان کا رکھ یاد یہ سب

بیان ایمان کا چیزیں چھ ہیں سو
خدا ہے ایک نا کوئی اس کے جیسا
انھوں پر لا تو ایمان اے مسلمان
قیامت ہوئے گی سچ مان دل سے
کہ نیک و بد اسی سے ہے ہو یدا
کہ پاوے دو جہاں میں اپنے مطلب

باب دوسرا

اسلام کے بیان میں

اسلام یعنی خدائے تعالیٰ کے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں کو ماننا اور ان کی فرمانبرداری کرنا۔ اور اسلام کی بنا پانچ فرضوں سے ہے۔ پہلا فرض یہ کہ دو باتوں کو دل سے سچ ماننا اور ان کی شاہدی دینا۔ یعنی ان کو زبان سے ظاہر کہنا۔ سو شہادت کا کلمہ یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط میں شاہدی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور میں شاہدی دیتا ہوں کہ محمد رسول اللہ کے ہیں

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

دوسرا فرض یہ کہ ہر روز پانچ وقتوں کی نماز پڑھنا معلوم ہووے کہ اللہ و رسول ﷺ پر ایمان لاتے کے بعد مسلمانی کی بڑی معتبر چیز نماز ہے۔ اگر کوئی جان بوجھ کر نماز نہ پڑھے تو وہ عاصی ہوتا ہے اگر نماز سے منکر ہووے تو کافر ہوتا ہے۔ تیسرا فرض یہ کہ مال کی زکوٰۃ دینا۔ چوتھا فرض یہ کہ رمضان کے روزے رکھنا۔ پانچواں فرض یہ کہ حج کرنا اگر مقدور رکھتا ہو۔ نظم

بنا اسلام کی تو فرض ہیں پانچ ۔۔۔ بجا لاؤ نہ دوزخ کی لگے آنچ
سو پہلا فرض ہے کلمہ کو پڑھنا ۔۔۔ اور اس کی معنی کو سچ کر سمجھنا
سنو پھر دوسرا یہ فرض ہے اب ۔۔۔ نمازیں پانچ وقتوں کی پڑھو سب
یہ بوجھو تیسرا ہے فرضِ اسلام ۔۔۔ بجا لاؤ تو ہووے نیک انجام
متاع اور مال کا کوئی ہووے صاحب ۔۔۔ زکوٰۃ اس کی لسے دینا ہے واجب
یہ چوتھا فرض ہے خوش یاد رکھنا ۔۔۔ کہ ہر رمضان کے روزے پکڑنا
ہے پنجم فرض جانا اسکو حج کو ۔۔۔ کہ جس کو طاقت و مقدور سب ہو

اور یہ بھی معلوم رہے کہ ایمان و اسلام کے جو ضروری حکم ہیں ان کو سیکھ کے دل کے یقین سے ماننا اس میں شک نہ لانا ان پر اعتقاد ثابت رکھنا اور اِن کے موجب عمل کرنا تو ایمان و اسلام درست ہے۔

اور ایمان و اسلام کے بہت سے بیان اور بہت سی حجّت و دلیل اور تقریر و تفصیل معلوم کرنا سب لوگوں کو ضرور لازم نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو ایمان کامل نصیب کرے اور الٹی تقریر و بیان و حجت و وہم و گمان کرنیوالوں سے دور رکھے۔ آمین ثم آمین

باب تیسرا

حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی آلِ مطہّرا اور اصحابِ مفخّر کے مراتب وغیرہ کا تھوڑا سا ضروری بیان معتبر کتابوں سے

مسلمانوں پر واجب ہے کہ اپنے نبی صاحب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سب آل کو اور ان کے سب اصحابوں کو یعنی یاروں و دوستوں کو بہت نیک سمجھنا اور ان کے نام تعظیم سے لینا اور ان کا ذکر ادب اور خوبی کے ساتھ رکھنا اور یہ اعتقاد رکھنا کہ سب اصحابوں میں بڑے اور افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں سو حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دین کے سردار اور پہلے خلیفہ ہیں۔ ان کے پیچھے دوسرے خلیفے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں تیسرے خلیفے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور چوتھے خلیفے حضرت علی کرم اللہ وجہہ جو نبی صاحب کے سگے چچیرے بھائی اور داماد بھی ہیں۔ نظم

نبیؐ کے یار ہیں جو چار مشہور	ہوا ہے دین جگ میں ان سے پُرنور
ابوبکرؓ و عمرؓ ہیں اور عثمانؓ	علیؓ اُن میں ہیں خوش سو نیک سب جان

اور معلوم ہووے کہ رافضی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بہت مانتے ہیں باقی تین اصحابوں سے منکر ہیں اور ان کی جناب میں بدگمانی رکھتے ہیں اور خارجی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منکر ہیں اور ان کی جناب میں بداعتقاد رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے بدگمان لوگوں اور بداعتقاد والوں سے اپنی پناہ بخشے اہل سُنّت وجماعت کا اعتقاد یہ ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب اصحابوں کی جناب میں نیک گمان اور نیک اعتقاد رکھنا۔ کیونکہ وے سب نبی صاحب کے محبّ اور حضور کے مشرّف لوگ تھے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی جو جناب خاتون جنت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا ہیں اور ان کے شوہر نیک اختر اسد اللہ الغالب حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور ان دونوں کی اولاد حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما ہیں اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کنبہ کو اہل بیت کہتے ہیں۔ یعنی نبی صاحب کے گھر کے لوگ مسلمانوں کو لازم ہے بلکہ واجب ہے کہ حضرت رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام

کی آل اور سب اہل بیت پر اور سب اصحابوں پر نیک اعتقاد رکھنا اور ان کی محبّت اپنے دلوں میں رکھنا اور ان کے نام تعظیم سے لینا اور ان کا ذکر ادب سے کرنا اور کچھ قضیہ اور ماجرا ان کے درمیان واقع ہوا ہے اس میں اپنی طرف سے کسی کو کچھ نہیں کہنا حضرت رسول کریم محمد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ماہ ربیع الاوّل کی بارہویں کو پیر کے دن پیدا ہوئے یہ حضرت کے مولود شریف کا دن ہے اور ان کی عمر مبارک ترسٹھ برس کی تھی اور اکثر قول یہ ہے کہ آپ وفات بھی ربیع الاول کی بارہویں تاریخ کو ہوئے ہیں اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے باپ کا نام عبداللہ ہے اور ماں کا نام آمنہؓ اور حضرت کے دادا کا نام عبدالمطلب ہے اور آپ کے باپ دادوں کے ناموں کی کرسی اس طرح سے ہے۔ محمد بن عبداللہ ابن عبدالمطلب ابن ہاشم ابن عبد مناف اور حضرت کے چچا حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے باپ ابوطالب ہیں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ ماہ محرم کی دسویں تاریخ روز جمعہ سنہ ۶۱ ہجریہ مقدسہ کو کربلا نام کی جگہ میں شہید ہوئے۔ اور یہ ماہ محرم کا دسواں دن دنیا کی پیدائش سے بہت مُبارک اور بہت بزرگ ہے اسکا نام عاشورا ہے یعنی دسواں دن ماہ محرم کا اس مبارک دن میں خدائے تعالیٰ کی قدرت وحکمت کے بڑے بڑے کام بنے ہیں پس مسلمانوں کو لازم ہے کہ اس دن خیرات کرنا اور بہت عبادت و بندگی کرنا اور دعا مانگنا کہ حق تعالیٰ اس مُبارک دن کی برکت سے عاقبت خیر کرے اور دنیا میں رزق کشادہ دیوے کسی کا محتاج نہ کرے۔ اور دوسری بہت سی دعائیں مانگنا اُمّید ہے کہ اس مُبارک روز میں خدائے تعالیٰ قبول کریگا اور اس دسویں دن اور اس کے ساتھ کے نویں دن کو بھی روزہ رکھنا بڑا ثواب ہے اور ایسے مُبارک دنمیں خدائے تعالیٰ کی یاد سے اور عبادت ودعا مانگنے سے غافل رہنا اور کھیل وتماشے اور تابوت بنانے اور دیکھنے میں مشغول ہونا اپنی قسمت میں اپنے ہاتھ سے بدبختی لینا ہے

خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مسلمانوں کو ایسے کاموں سے دور رکھے اور نیک ہدایت وسعادت بخشے آمین

باب چوتھا

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کے بیان میں

پھر یہ بھی اعتقاد رکھنا چاہیئے اور دل سے سچ ماننا چاہیئے کہ حضرت رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو معراج ہوئی ہے یعنے حضرت نے آسمانوں کی سیر کی ہے کہ ایک رات حق تعالیٰ کے حکم سے حضرت نبی صاحب کو جبرئیل علیہ السلام بچھانے میں سے جگا کے پہلے کعبۃ اللہ کی مسجد میں لیگئے اور وہاں سے بیت المقدس کو اور وہاں سے ان کو آسمان پر لے گئے اور سب آسمانوں کی سیر کروائی اور حق تعالیٰ نے اپنی قدرت اور حکمت کی اور بھید کی جو باتیں اپنے محبوب مقبول حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہیں اور جو کچھ ان کو دکھایا سو کیا تھا کسی سے نہ کہا جاوے اور حق تعالےٰ نے ان کو اپنے لطف و رحمت سے وہاں حوض کوثر بخشا اور مقام محمود عنایت کیا کہ وہ شفاعت کا مقام ہے اور یہ سب آسمانوں کی سیر اور ایسے بڑے بڑے کام حق سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی قدرت و رحمت سے اپنے محبوب مقبول کے پاس اتنے تھوڑے وقت میں کروائے کہ جس بچھانے میں سے آپ حضرت نبی صاحب جبرئیل علیہ السلام کیساتھ معراج کو گئے اور وہاں سے پھر آئے وہ بچھانا ہنوز گرم کا گرم تھا سبحان اللہ وبحمدہٖ اس خالق کی قدرت سے ایسے عجائب کام بلکہ اس سے زیادہ عجائب ہوسکتے ہیں اس کو سب چیز پر قدرت ہے اور اغلب قول یہ ہے کہ ماہ رجب کی ستائیسویں رات کو حضرت نبی صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو معراج ہوئی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ٥

ضمیمۂ کتاب

ماں باپ کے حقوق کا بیان

معلوم کیجئے کہ ماں باپ کا حق بہت بڑا ہے کیونکہ ان کی قرابت زیادہ ہے۔ رسول صلے اللہ علیہ وسلم فرمائے ہیں کہ کوئی شخص باپ کا حق ادا نہ کرسکے جب تک اسکو بندہ پاوے اور خرید کرکے آزاد کرے اور فرمائے ہیں والدین سے احسان کرنا نماز و حج وعمرہ و جہاد سے افضل ہے اور فرمائے ہیں کہ بہشت کی بُو پانچسو برس کے راستے سے سونگھیں گے پر ماں باپ کا نافرمان بردار اور صلۂ رحم کو کاٹنے والا نہ سونگھے گا۔ اور حق تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجا کہ جو کوئی ماں باپ کی اطاعت نہ کرے پر میری اطاعت کرے میں اس کو نافرمانبردار لکھوں گا اور ماں باپ کی تعظیم فرزندوں پر واجب ہے حق تعالیٰ نے اسکو اپنی عبادت کے ساتھ یاد کیا ہے اور فرمایا ہے وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا۔ یعنی اور حکم کیا پروردگار تیرے نے کہ نہ عبادت کرو مگر اسی کو یعنی اللہ اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرو اور اور ان کے حق کی بزرگی سے دو باتیں واجب ہوئی ہیں ایک یہ کہ اکثر علماء اس بات پر ہیں کہ اگر طعام شبہہ کا ہو صرف حرام نہ ہو اور ماں باپ فرزندوں کو کہیں کہ اسکو کھاؤ تو اس کی اطاعت کرے اور کھاوے۔ کیونکہ ان کی خوشنودی اہم ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ان کی بے اجازت کوئی سفر درست نہیں مگر یہ کہ وہ سفر فرض ہوا ہو جیسا نماز روزے کا علم سیکھنے کو جانا بشرطیکہ اس جگہ میں کوئی دوسرا فقیہ موجود نہ ہو اور قول صحیح سے ماں باپ کی بلا اجازت حج کو جانا درست نہیں۔ کیونکہ اس کی تاخیر مباح ہے اگرچہ اصل میں وہ فرض ہے۔ نقل ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت چاہا تا جہاد کو جاوے حضرت پوچھے

تیری ماں زندہ ہے بولا ہاں زندہ ہے آپ فرمائے کہ اس کے پاس حاضر رہ کیونکہ تیری بہشت اس کے قدم کے نیچے ہے اور ایک شخص یمن سے آیا اور غزا کی رخصت آپ سے چاہی آپ اس سے پوچھے تیرے ماں باپ موجود ہیں بولا موجود ہیں۔ حضرت اس کو فرمائے جا پہلے ان سے رخصت حاصل کر اذن نہ دیں تو ان کی اطاعت کر کہ توحید کے بعد کوئی عبادت خدا کے نزدیک اس سے بہتر نہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہیں کہ کچھ نقصان نہ ہوگا اس شخص کا جو ماں باپ کے نام سے صدقہ دلوے تا ان دونوں کو ثواب حاصل ہو اور اس کا ثواب بھی کم نہ ہوگا۔ ایک شخص حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے پاس آیا اور بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم میرے والدین مر گئے ہیں ان کا حق مجھ پر کیا ہے جو بجا لاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ان کے واسطے نماز پڑھو اور مغفرت چاہو۔ ان کا اقرار اور وصیت بجا لاؤ اور ان کے دوستوں کی تکریم کرو اور ان کے خویشوں سے احسان کرو۔ اور فرمائے ہیں کہ ماں کا حق باپ کے حق سے دو چند ہے اور معلوم کیجئے کہ بڑے بھائی کا حق باپ کے حق کے جیسا ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ بڑے بھائی کا حق چھوٹے پر ایسا ہے جیسا باپ کا حق فرزند پر ہے۔ یا اللہ ہمیں نیک توفیق عطا فرما کہ ہم تیری بندگی کریں اور جان و دل سے تیرے تمام حکموں کو بجا لائیں یا اللہ بخشدے ہمکو اور ہمارے ماں باپ کو اور ہمارے اسناد کو اور ہمارے تمام عزیز و اقارب کو جن کا کہ حق ہم پر ہے اور ہمارا حق ان پر ہے اور بخشدے یا اللہ تمام مومن مسلمان مردوں کو اور عورتوں کو بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥

آدابِ مسجد

حدیث شریف میں آیا ہے اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ مَسَاجِدُھَا وَاَبْغَضُ الْبِقَاعِ اِلَی اللّٰہِ اَسْوَاقُھَا یعنی شہر کے مکانوں میں سے اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب اس شہر کی مسجدیں ہیں اس لئے کہ وہاں جانے سے خدا یاد آتا ہے اور دل خدا کی طرف متوجہ ہوتے ہیں) اور شہر کی جگہوں میں سے اللہ کے نزدیک ناخوش زیادہ اس شہر کے بازار ہیں کیونکہ اس کی یاد سے دل کو روکتے ہیں اور دنیا کیطرف راغب کرتے ہیں اور وہاں جانے سے طرح طرح کی نفسانی خواہشیں پیدا ہوتی ہیں پس مسلمانوں کو چاہیئے کہ جو چیزیں مسجد کی تعظیم کے واسطے شرع شریف میں آئی ہیں اس کے بجالانے میں دریغ نہ کریں تاکہ مسجد کے آباد کرنے والے گروہ میں شمار کئے جائیں اور جو چیزیں مسجد میں ممنوع ہیں ان سے بچیں تاکہ مسجد کے خراب اور برباد کرنے والے گروہ میں داخل نہ ہوں لہذا چند باتیں آداب مسجد اور اس کے مکروہات کے متعلق ذکر کی جاتی ہیں کہ اہل اسلام اس سے آگاہ ہوکر سعادت دارین حاصل کریں اور مسجد میں پیادہ پا جانا واسطے ادائے فرض کے ثواب عظیم ہے۔ حدیث شریف میں ہے جو کوئی طہارت اور پاکیزگی اچھی طرح کرے پھر بہ نیت ادائے فرض مسجد کی طرف چل کر جاوے اسکا ہر ہر قدم ایک ایک کام کرتا جاتا ہے۔ ایک قدم سے ایک گناہ دور ہوتا ہے اور دوسرے قدم سے بہشت میں درجہ بلند ہوتا ہے۔ دوم مسجد کو گرد اور کوڑے کچرے سے اور تھوک وغیرہ مکروہات طبعی اور نجاسات شرعی سے پاک رکھے۔ سوم جب مسجد میں داخل ہو۔ اگر فرض وسنت ادا کرنے کا وقت ہو تو فبہا انھیں کے ادا کرنے میں مشغول ہو۔ ورنہ دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے کہ حدیث شریف میں وارد ہے جس وقت داخل ہو کوئی تم میں سے مسجد میں پس چاہیئے کہ پڑھے دو رکعتیں بیشتر بیٹھنے کے

اور اگر فرض اور سنت اور دوسرے نفل ادا کئے تو تحیۃ المسجد ساقط ہو گئی چہارم مسجد میں داخل ہوتے وقت داہنا پیر اوّل رکھے اور کہے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور مسجد سے نکلتے وقت بایاں پیر اوّل نکالے اور پڑھے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ پنجم مسجد میں نماز جماعت کی انتظاری کے واسطے بیٹھنا اور بعد ادا کرنے نماز کے ذکر اور تسبیح و تہلیل کے بیٹھنا عبادت ہے۔ حدیث صحیح میں وارد ہے کہ جب تک مصلّی بعد نماز کے اپنی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے۔ فرشتے اس کے حق میں مغفرت اور رحمت کی دعا کرتے ہیں ششم مسجد میں خرید و فروخت اور دوسرے کسی قسم کے دُنیاوی معاملات نہ کرے اور آدمیوں کو چاہئے کہ مسجد میں نماز سے پہلے حلقہ کر کے دنیا کی باتیں نہ کریں اور بیہودہ حجت و مذاق اور بے فائدہ قصے حکایتیں وغیرہ بیان نہ کریں بلکہ سب کے سب قبلہ رو نماز کی شکل پر بیٹھیں اور ذکر الٰہی میں مشغول ہوں۔ حدیث شریف میں ہے جو کوئی مسجد میں دنیا کی باتیں کرتا ہے وہ مسجد ان کی بدبو سے فرشتوں پر گندی ہو جاتی ہے یہاں تک کہ فرشتے ان کے منہ کے بدبو کے باعث مسجد میں قرار نہیں پاتے پس وہ فرشتے مسجد سے باہر جاتے ہیں اور مناجات کرتے ہیں کہ یا اللہ اے پروردگار تیرے بندوں نے ہم کو تیرے گھر سے باہر نکال دیا۔ خداوند عزوجل فرماتا ہے قسم ہے میرے عزت و جلال کی کہ میں پروردگار ہوں انھوں پر ایک جماعت تنگ چشم بے رحم کو مقرر کروں گا تا کہ ان کو ان کے گھروں سے نکال دیویں جیسا کہ انھوں نے تم کو میرے گھر سے نکالا۔ اور بھی فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مسجد میں دنیا کے کلام کرتا ہے حق تعالیٰ اسکے چالیس سال کے عمل ضائع اور نابود کر دیتا ہے۔ اسی طرح اذان کیوقت بھی کوئی کلام نہ کرے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کلام کرتا ہے وقت

اذان کے خوف کیا جاتا ہے اسپر ایمان سے دور ہونیکا۔ ہفتم گم ہوئی چیز کو مسجد میں
بلند آواز سے نہ ڈھونڈھیں بلکہ بے سبب بلند آواز نہ کریں اور بیہوش لڑکوں اور
سودائیوں کو مسجد میں نہ آنے دیں اور ازدحام اور بلوہ اور خانہ جنگی مسجد میں نہ
کریں اور فقیروں کو مسجد میں مانگنا حرام ہے۔ اور ان فقیروں کو جو مسجد میں
مانگتے ہیں دینا مکروہ ہے۔ اور شعروں کا پڑھنا مسجد میں ممنوع ہے مگر وہ اشعار
جس میں خدا کی توحید اور جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت یا
وعظ و نصیحتیں ہوں درست ہے۔ اور مسجد میں سونا بغیر ضرورت کے مکروہ ہے
اور وقت حاجت کے کچھ مضائقہ نہیں اور کچی پیاز اور کچا لہسن کھا کر مسجد
میں آنا اور حقہ اور بیڑی پی کر بغیر مسواک کے مسجد میں جانا مکروہ ہے اور
جب جماعت کے واسطے اقامت یعنے تکبیر کہی جاوے تو صفوں کو درست کریں
اور برابر قدم جما کر بازو سے بازو ملا کر کھڑے ہوں بیچ میں خالی جگہ بالکل نہ چھوڑیں
کہ مکروہ ہے اور صف باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ امام کے پیچھے بیچ میں صف بندی
شروع کر دیں نہ کنارے سے اور ہر صف کا یہی قاعدہ ہے جب ایک صف یا دو
صف پوری ہو جائے تو بقیہ آدمی امام کے دائیں یا بائیں دیوار کے پاس سے نہ
کھڑے ہوں بلکہ امام کے پیچھے بیچ میں کھڑے ہوں اور جو لوگ آئیں وہ برابر دونو
جانب شامل ہوتے جائیں تاکہ میزان صف کا برابر رہے نہ یہ کہ سب ایک ہی
طرف کھڑے ہو کر صف کو کانی بنا دیں نہ اسی طرح سے کہ دونوں کنارے سے کھڑے
ہو کر بیچ میں خالی جگہ چھوڑ دیں اور اگلی صف میں جگہ ہوتے ہوئے پچھلی صف
میں داخل ہونا مکروہ ہے اور اگر پچھلی صف بھری ہو اور اگلی صف میں جگہ
خالی ہو تو چاہیئے پچھلی صف چیر کر اگلی صف میں چلا جاوے اور جب
تک مسجد کے اندر جگہ خالی رہے تب تک باہر صف بندی نہ کریں
اور نمازی کے آگے سے جانا سخت گناہ ہے۔ حدیث شریف میں

فہرست مضامین

ہے کہ نمازی کے آگے سے جانے والا اگر جانے کہ کتنا سخت گناہ ہے۔ اور کیسا وبال ہے اس پر تو البتہ توقف کرے اسی جگہ ۴۰ سال یا ۴۰ ماہ یا ۴۰ روز یا ۴۰ ساعت تک پس مسلمانوں کو لازم ہے کہ ایسی حرکتوں سے باز رہیں۔ وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ الٰہی ہم کو خواب غفلت سے بیدار کر اور اعمال ناپسندیدہ سے بچا اور نیک اعمال کی توفیق عطا فرما اور سعادت دارین نصیب کر بحرمۃ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ صَلَوٰۃُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

تہلیل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پہلے گیارہ مرتبہ درود پڑھنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّہٗ

اس کے بعد سو مرتبہ یہ ذکر پڑھنا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ ذکر پوری ہونے پر پھر یہ پڑھنا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	یَارَبِّ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

الفاتحہ وآیۃ الکرسی وثلاث مرات قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد۔ والمعوذتین بارک اللّٰہ فیکم
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَ
السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَ
اَوْصِلْ ثَوَابَ مَا قُلْنَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَمَا قَرَأْنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ
الْعَظِیْمِ وَمَا صَلَّیْنَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ ھٰذِہِ
الْمَجْلِسِ ھَدِیَّۃً وَّاصِلَۃً وَّرَحْمَۃً نَّازِلَۃً مِّنْکَ اِلٰی حَضْرَتِ سَیِّدِنَا
رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِلٰی رُوْحِ عَبْدِکَ الْفَقِیْرِ
اِلٰی رَحْمَتِکَ الْمَرْحُوْمِ فُلَانْ ابْنِ فُلَان۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَ
اَوْصِلْ ثَوَابَ ذٰلِکَ مِنَّا وَاجْعَلْہُ نُوْرًا یَّسْعٰی بَیْنَ یَدَیْہِ ھا
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْہُ۔ (اگر عورت ہو تو اغفرھا بولے) وَارْحَمْہُ وَوَالِدَیْہِ
وَوَالِدِیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ فَاعْلَمُوْا اَنَّہٗ سو مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ نَبِیُّ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ خَلِیْلُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ وَّلِیُّ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ صَفِیُّ اللّٰہِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ كَلِيْمُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ نُوْرُ عَرْشِ اللّٰهِ
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	يَارَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ

الفاتحہ اور آیۃ الکرسی وثلاث مرات قل ہو اللہ احد والمعوذتین بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَاَوْصِلْ ثَوَابَ مَا قُلْنَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا قَرَأْنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَمَا صَلَّيْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذِهِ الْمَجْلِسِ هَدِيَّةً وَّاصِلَةً وَّرَحْمَةً نَّازِلَةً مِّنْكَ اِلٰى حَضْرَةِ سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِلٰى رُوْحِ عَبْدِكَ (اَمَتِكَ الْفَقِيْرَةِ) اِلٰى رَحْمَتِكَ الْمَرْحُوْمِ (المرحومۃ) فلاں بن فلاں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَاَوْصِلْ ثَوَابَ ذٰلِكَ مِنَّا وَاجْعَلْهُ نُوْرًا يَّسْعٰى بَيْنَ يَدَيْهِ (ها) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْهُ (ها) وَارْحَمْهُ (ها) وَوَالِدَيْهِ (ها) وَوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

پھر سو مرتبہ یہ ذکر پڑھنا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَلَامٌ فِی السَّلَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا مِسْکَ الْخِتَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نُوْرَ الظَّلَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا بَحْرَ الْکِرَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعَ الْاَنَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا خَیْرَ الْکَلَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا خَیْرَ الْاَنَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا کُلَّ الْمَرَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا زَیْنَ الْکِرَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا شَمْسَ الْکَلَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا رُکْنَ الْمَقَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فِرْدَوْسَ الْاَنَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَافِعَ الْقِیَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا خَتْمَ الْقُرْاٰنِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ جَنَّۃَ الْمَقَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا بَدْرَ التَّمَامِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَلَامٌ عَلَیْکَ	یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ تَمَامٌ فِی التَّمَامِ

الفاتحہ وآیۃ الکرسی وثلاث مرّات قل ہو اللہ احد والمعوذتین بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ

فهرست مضامین

اَجْعَلْ وَاَوْصِلْ ثَوَابَ مَا قُلْنَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا قَرَأْنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَمَا سَبَّحْنَا مِنَ التَّسْبِيْحِ وَمَا صَلَّيْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذِهِ الْمَجْلِسِ هَدِيَّةً وَّاصِلَةً وَّرَحْمَةً نَّازِلَةً مِّنْكَ اِلٰى حَضْرَةِ سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِلٰى رُوْحِ عَبْدِكَ الْفَقِيْرِ اِلٰى رَحْمَتِكَ الْمَرْحُوْمِ فلاں ابن فلاں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَاَوْصِلْ ثَوَابَ ذٰلِكَ مِنَّا اِلَيْهِ وَاجْعَلْهُ نُوْرًا يَّسْعٰى بَيْنَ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْهُ وَارْحَمْهُ وَلِوَالِدَيْهِ وَلِوَالِدِيْنَا لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

شہادت نامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اب یہاں کہتا ہے جوشِ دل تو لکھ ذکرِ حسینؓ — کربلا میں کیونکر آیا فاطمہؓ کا نورِ عینؓ[1]
کوفیوں نے خط بہت بھیجے بلایا شاہ کو — تین دن پیاسا رکھا ابن رسول اللہ کو
جبکہ شب آئی شہادت کی بمیدانِ قتال — صدمہ اک روحِ نبیؐ و مرتضیٰؓ[2] پر تھا کمال
رات زاری میں گذاری احمدِ مختار نے — روتے روتے صبح کردی حیدرِؓ کرار نے
یوں روایت ہے کہ حضرت شہربانوؓ نے ہاں — خواب میں دیکھا کہ اک بی بی ہے با درد و فغاں[3]
ہے کمر باندھے ہوئے چادر سے وہ اندوہگیں[4] — کربلا کی جھاڑتی ہے سر کے بالوں سے زمیں
شہربانوؓ نے کہا تم کون ہو فرمایئے — کیوں زمیں بالوں سے ہو تم جھاڑتی بتلایئے
بولی وہ میں فاطمہؓ ہوں بنت[5] شاہِ[6] مشرقین[7] — صبح اس مقتل[8] میں لیٹے گا مرا پیارا حسینؓ

ل یعنی روشنی آنکھوں کی ۱۲ ۲ لقب حضرت علیؓ کا ۱۲ ۳ نالہ و فریاد ۱۲ ۴ یعنی غمگین ۱۲ ۵ یعنی بیٹی ۶ بادشاہ ۷ مشرق و مغرب کے ۱۲ ۸ قتل کی جگہ

اس لیے میں جھاڑتی ہوں کربلا کی یہ زمیں
اُسکے زخموں میں نہ چبھ جائے کوئی کنکر کہیں

دوپہر میں سارے لشکر کی شہادت ہوگئی
پہنچی یہ نوبت کہ اکبر کی شہادت ہوگئی

کہتے تھے حضرت کہ آنکھیں کھول اے اکبر علی
اپنے بابا سے ذرا تو بول اے اکبر علی

جبکہ آتا تھا مجھے نانا کی صورت کا خیال
اے علی اکبر میں تیرا دیکھ لیتا تھا جمال

جان ہی تو نے بھی اُمت کیلئے قربان کی
مٹ گئی یہ آج صورت میرے نانا جان کی

بولے یوں اکبر علیؓ کچھ دیکھتا ہوں میں یہاں
یعنی آئے ہیں محمد مصطفےٰؐ شاہِ زمان

جام ہیں دو اُن کے ہاتھوں میں بھرا اے شاہ دیں
ایک دیتے ہیں مجھے کہتا ہوں میں اندوہگیں

دوسرا پیالہ بھی مجھ کو دیجئے خیرالورےٰ
ہوں بہت پیاسا عنایت کیجئے خیرالورا

کہتے ہیں حضرت کہ اے ابن علی کے نورِ عین
ہے ترے پیچھے چلا آتا ترا بابا حسینؓ

واسطے اسکے ہی رکھا میں نے یہ شربت کا جام
وہ بھی تشنہ ہے بہت تیری طرح اے نیکنام

کہہ کے یہ اکبر علی جنّت کو راہی ہوگئے
چین سارا حضرت بانو کے دل کا کھوگئے

بانو کہتی تھی کہ میرا چاند کیوں گہنا گیا؟
پھول یہ کھلنے نہ پایا تھا کہ یوں مرجھا گیا!

آج رحلت خلق سے میرے علی اکبر کی ہے
یہ زیارت آخری تصویرِ پیغمبر کی ہے

اے علی اکبر تری اٹھتی جوانی واہ وا
واہ وا پیغمبرِ حق کی نشانی واہ وا

ہو چکے جس دم فدا سارے فدائی جاں نثار
رہ گئے تنہا امام سیّد والاتبار

تھا نہ واں اتنا کوئی تھامے جو حضرت کی رکاب
زینب خاتون نے اٹھ کر کہا با اضطراب

ہای تھا دولہ بھی پھر میں نے بنایا آپ کو
آج وقتِ قتل گھوڑے پر چڑھایا آپ کو

وقتِ رخصت احمد مرسل کے پیارے نے کہا
لو غریبو بیکسو حافظ تمہارا ہے خدا

شکر ہے اے بیکسو اللہ کی درگاہ میں
اپنے گھر کو ہم لٹاتے ہیں خدا کی راہ میں

---

۱ یعنی دیدار ۱۲ ۲ یعنی بہتر مخلوق کے ۱۲ ۳ یعنی پیالہ ۴ یعنی پیاسا ۱۲ ۵ یعنی وفات کرنا ۱۲
۶ یعنی سردار بڑے خاندان والے ۱۲ ۷ یعنی ساتھ بیقراری کے ۱۲ ۸ یعنی نگہبان ۱۲

دھار چل جائے گلے پر خنجرِ برّان[1] کی
عنقریب ہے اس مسافر کی بھی رحلت آگئی
آگے اب میں کیا کہوں شہ کی شہادت ہوگئی
یوں روایت ہے کہ بعد از قتل شاہ دوجہاں
کیسی حالت آپکی ہوگی امام نامدار رض
بولے حضرت رض کیا کہوں کیا خوش ہمارا دل ہوا
وہ مزا پایا شہادت میں بیاد کردگار
طالب مولا کو سچ ہے قتل میں بھی دید ہے
اے عزیزو عاشقان ذات حق کا ہے یہ کام
گر کوئی اس ذکر کو کہوے اہانت[6] اے عزیز
جو کہ اس رنج و بلا و درد کا مشتاق ہے
دیکھنا جو کچھ نہ تھا وہ سب دکھایا عشق نے
عشق جسکا جسکو رکھتا ہے عزیز و بیقرار

پر بچے محشر[2] میں امت میرے نانا جان کی
اب کمر باندھو مصیبت پر مصیبت آگئی
گھر میں خاتون[3] قیامت کے قیامت ہوگئی
خواب دیکھا پھر کسی نے اور پوچھا یہ بیان
جب چلی ہوگی پیاسے حلق پر خنجر کی دھار
تھا عجائب لطف ہمکو قتل میں حاصل ہوا
کاش کانٹے دشت[4] کے بنتے سبھی خنجر کی دھار
سر کو سجدہ میں کٹانا عاشقوں کی عید ہے
گھر جلا خیمہ لٹا قیدی بنا کنبہ تمام
اس سے تو کہدے نہیں ہے عشق کی تجکو تمیز
خون بہنا رنج سہنا راحت[5] عشاق ہے
گھر لٹایا عشق نے قیدی بنایا عشق نے
ہے اسی کا نام آتا اس کے لب پر بار بار

اے تسلی ہے یہی دل کا مرے آرام و چین
دل یہ کہتا ہے کہے جا یا محمدؐ یا حسین رض

کبوتر نامہ

آگے اب رونیکی جا ہے کیا کہوں میں ماجرا
تب حسن پر ظالموں نے ہے کیا جور و جفا[8]

سایہ جب حسنین رض کے جدّ[7] و ابا کا اٹھ گیا
زہر کا پیالہ پلایا اس کو از راہِ دغا

[1] یعنی کاٹنے والی ۱۲ [2] یعنی قیامت ۱۲ [3] مراد فاطمۃ الزہرا رض سے ۱۲ [4] یعنی جنگل ۱۲ [5] یعنی برا [6] یعنی آرام عاشقوں کا ۱۲ [7] یعنی باپ دادا ۱۲ [8] یعنی ظلم ۱۲

فهرست مضامین

آخر اُسنے سلطنت اور جاہ کے وسواس سے
پرزے کر ڈالے جگر کو ریزۂ الماس سے

رہ گیا پھر تو اکیلا لعل زہراؓ کا حسینؓ
کربلا میں جا کے جسدم مومنو اترا حسینؓ

ہو کے بیکس جس گھڑی گھر سے چلا روتا حسینؓ
تین دن اس دشت[1] میں بھوکا رہا پیارا حسینؓ

چوتھے دن یہ کچھ کیا ظالم نے کینہ ہای ہای
توڑا وہ مہر نبوت کا نگینہ ہائے ہائے

جس گھڑی وہ لعل سنگ[2] ظلم سے توڑا گیا
اک کبوتر لوٹ کے اُنکے لہو میں سے اُڑا

یعنی اس کے حلق نازک کے اوپر خنجر چلا
جا کے گنبد پر رسول اللہ کے کہنے لگا

یا محمدؐ کربلا میں لوٹا بیچارہ گیا
آپ کا پیارا نواسا سجدہ میں مارا گیا

تم جہاں لیتے تھے بوسے لے حبیب کردگار
یہ وہی خوں ہے مرے دونوں پروں پر آشکار[4]

اس جگہ ظالم نے پھیرا زہر[3] خنجر آبدار
وہ پرندہ یوں زباں قدرت سے کہہ ہو بیقرار

پر جھٹک لوہو بھرے اسنے وہاں پر آہ کی
تھر تھرانے لاگی سب تربت رسول اللہ کی

جب نواسے کا لہو نانا کی تربت پر گرا
وہ کبوتر جا کے وہاں بر تربتِ خیر النسا

تھرتھرائی قبر اور گنبد جو تھا سو کانپ اٹھا
قبر پر ماں کی لہو اس پیارے بیٹے کا لگا

بولا بی بی تیرے بیٹے کی نشانی لایا ہوں
دیکھ لو یہ خون ناحق کی نشانی لایا ہوں

وہاں سے پھر جا کر حسن کی قبر پر وہ جانور
کربلا میں کاٹ ڈالا ظالموں نے اُسکا سر

بولا حضرت لیجئے اب جلد بھائی کی خبر
وہ یہ کہتا تھا پروں سے لوہو ٹپکا قبر پر

گرتے ہی وہ خون سنگِ[5] لوح سارا ہل گیا

[1] یعنی جنگل ۱۲ [2] یعنی پتھر ۱۲ [3] یعنی تلوار ۱۲ [4] یعنی ظاہر ۱۲ [5] یعنی سرہانے کا پتھر ۱۲

چاک تربت ہوگئی لوہو سے لوہو مل گیا

اس طرح سے ساری قبریں تھرتھرائیں ایکبار — اور اٹھا قبروں سے بھی رونے کا غل بے اختیار
تب کسی نے جاکے صغرا سے کہا یہ آہ مار — بی بی روضہ میں نبی کے ہے عجب شور و پکار

اک کبوتر خون میں واں تھرتھراتا پھرتا ہے
اپنے پر سے خون قبروں پر لگاتا پھرتا ہے

جب سنا آیا ہے وہ واں جانور لوہو بھرا — کانپتی ہے قبر ساری رونے کی آتی صدا
ہائے تب سنتے ہی صغرا کا کلیجہ پھٹ گیا — بولی لوگو باپ کا سر سے مرے سایہ چلا

کیا سبب ہے زلزلہ قبروں میں ہے اور شور و شین
جاکے سوئے کربلا مارے گئے بابا حسین

کہتی تھی جاکر نبی کے روضہ میں وہ دل کباب — اس پرندے سے لگی کرنے یہ رو رو کر خطاب
یہ لہو کس کا لگا ہے مجھ کو بتلاؤ شتاب[۱] — قدرتِ حق سے وہ بولا ہو کے باچشم پُرآب[۲]

بولا صغرا اٹھ گیا اقبال تجھ نادان کا
یہ لہو ہے گا پروں پر تیرے بابا جان کا

تیرے بھائی بند سب مارے گئے در کربلا — تیرا سارا کنبہ[۳] ہے بلوے میں نالہ کنا
بھائی عابد تیرا ہے اونٹوں کی رسی کھینچتا — تیرے بابا جان کا لاشہ ہے خاک اوپر پڑا

تن تو تیری یاد کا دم بھرتا میں چھوڑ آیا ہوں
سر کو تیرے پر تلاوت کرتا میں چھوڑ آیا ہوں

سن کے سب کے مارے جانے کی خبر وہ ایکبار — اسقدر روئی کہ غش میں آگئی تب ایکبار
ہوش میں آئی تو گھر روتی گئی بے اختیار — روبرو وہ اُمّ سلمہؓ کے لگی کہنے پکار

نوچ اپنی نتی زلفیں جی کو وہ کھونے لگی
ہائے نانی بین یہ بس کر کے وہ رونے لگی

۱؎ یعنی جلدی ۱۲ ۲؎ آنکھوں میں آنسو لا کر ۱۲ ۳؎ یعنی خاندان ۱۲

کام کی باتیں

کلماتِ سیدنا علی کرم اللہ وجہہ

(۱) بندے کو چاہئے کہ اپنے مالک حقیقی کے سوائے کسی سے کچھ اُمّید نہ لگائے اور اپنے گناہوں کے سوائے کسی سے نہ ڈرا کرے۔

(۲) تنہائی کی حالت میں گناہوں سے بچو۔ کیونکہ جو تمہارا گواہ ہے (یعنی اللہ) وہی تمہارا حاکم ہے۔

(۳) کسی کو ایسا عیب لگانا جو خود تجھ میں موجود ہے بہت بڑا عیب ہے۔

(۴) احمق آدمی کے ساتھ نشست و برخاست نہ رکھو کیونکہ وہ اپنے بُرے فعل کو تمہاری نظر میں پسندیدہ بنا دیگا۔ اور چاہیگا کہ تم بھی ویسے ہی ہو جاؤ۔ (جیسا کہ وہ خود ہے۔)

(۵) غصّہ پی جایا کرو۔ اور کم ہنسا کرو۔

(۶) پرہیزگاری تمام اخلاق کی سردار ہے۔

(۷) لالچی ہمیشہ ذلت کی قید میں ہے۔

ختم شدہ

بحمد اللہ یہ کتاب ترتیب الصلاۃ شافعی سید محمود قادری نے محمود اینڈ کمپنی ۹، میونسپل کوارٹر مرول پائپ لائن بمبئی ۵۹ کے زیر اہتمام طبع کرا کے وہیں سے شائع کیا ہے۔

جملہ حقوق عکسی کتابت محفوظ ہیں۔

ہماری مذہبی مطبوعات

(یہی کتابیں عکسی ہیں)

اعمالِ قرآنی پلاسٹک	۷/۵۰	قاعدہ بغدادیہ مجلّد	۱/۲۵
〃 مجلد	۶/۵۰	فاتحہ گیارھویں شریف	../۷۵
عربی ٹیچر	۶/۵۰	سورۂ یٰسین مع دعائے نصف شعبان	../۶۰
پیارے رسول کی پیاری باتیں	۵/..	سورۂ یٰسین رنگین خورد جیبی	../۶۰
قیامت کب آئے گی؟	۴/..	دعائے گنج العرش رنگین خورد جیبی	../۶۰
ترتیب الصلاۃ شافعی	۴/..	تختی الف ب پلاسٹک	۱/..
مسلمان بیوی	۴/..	قاعدہ بغدادیہ پلاسٹک	۲/..
مسلمان خاوند	۳/۵۰	ہدایت المسلمین ہندی کارڈ	۵/۵۰
عورتوں کی نماز	۳/۵۰	〃 〃 پلاسٹک	۷/..
فاتحہ کا صحیح اور آسان طریقہ	۳/..	قیامت کب آئے گی ہندی	۴/۵۰
طریقہ فاتحہ نذر و نیاز	۳/..	مسنون و مقبول دعائیں ہندی	۳/۵۰
چھ باتیں	۲/..	آسان نماز ہندی	۳/۵۰
مسنون و مقبول دعائیں	۲/..	ترکیب نماز ہندی	۱/۷۵
قاعدہ پارے مجلد	۲/..	درودِ مقدس	۲/..
پارۂ عم مجلد	۲/..	پنج سورۂ ہندی	زیرِ طبع

عکسی قرآن مجید حوالہ نمبر ۲۲

۴۵ روپے

مترجم از اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب

ناشر: محمود اینڈ کمپنی ۹۲ میونسپل کوارٹرس رول پائپ لائن بمبئی